CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 | Dated: 06 DEC 2024 | Page No 1

پیٹرول سمگلنگ کیخلاف سخت کارروائی کی جائے، وزیراعظم

تیل کی فروخت میں سال بہ سال 15 فیصد اضافہ قانونی مارکیٹ میں بحالی کی نشاندہی کرتا ہے

ایف بی آر کی تنظیم نو، اہم معاشی اصلاحات میں [illegible] شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے پیٹرول کی سمگلنگ کیخلاف سخت کارروائی [illegible] ہدایت دی۔ شہباز شریف کی زیر صدارت ملکی معاشی صورتحال [illegible] (بقیہ نمبر 7 صفحہ 14)

اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی (ایف بی آر) کی تنظیم نو پر جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم نے کہا سمگل شدہ ایندھن کیخلاف سخت کریک ڈاؤن اور پیٹرول، ڈیزل کی قیمتوں میں نمایاں کمی سے پاکستان کی پیٹرولیم فروخت نومبر 2024 میں 25 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی جو 1.58 ملین ٹن تک رہی۔ شہباز شریف نے پیٹرول کی سمگلنگ کیخلاف مزید سخت کارروائی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت میں سال بہ سال 15 فیصد اضافہ ہوا جو قانونی مارکیٹ میں بحالی کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیراعظم نے [illegible] ڈیجیٹل [illegible] کی تنصیب کا کام جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 06 DEC 2024   Page No. 2

آل وائس چانسلرز کانفرنس آج، اہم فیصلے کیے جائینگے، گورنر

صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی مالی خودمختاری، کوالٹی ایجوکیشن کے حوالے سے روڈمیپ تیار کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں کل بروز جمعہ بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی مناسبت سے "آل وائس چانسلرز کانفرنس" منعقد کی جائیگی جس کی صدارت گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کریں گے۔ اس آل چانسلرز کانفرنس میں تمام وائس چانسلر صاحبان، پرو وائس چانسلرز اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن سمیت تمام متعلقہ محکموں کے حکام شرکت کریں گے۔ اس ضمن میں گورنر بلوچستان کہنا ہے کہ اس اہم کانفرنس میں بہت اہم فیصلے کیے جائینگے۔ صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو فنانشل خودکفالت، اکیڈمک ایکسیلنس اور کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ کے حوالے سے نیا لیوچ روڈمیپ تیار کیا جائیگا۔ ایک اٹل عزم کے ساتھ اور انٹرنیشنل تقاضوں سے ہم آہنگ ایک قائدانہ ویژن کے تحت میرٹ پر مبنی نظام اور درپیش چیلنجز کے اختراعی حل پیش کیا جائیگا۔ صوبے بھر کے تمام اعلیٰ تعلیمی اداروں کے روشن مستقبل کو یقینی بناتے ہوئے تمام مالی، انتظامی اور تدریسی رکاوٹوں سے نمٹنے کیلئے ایک جامع حکمت عملی وضع کی جائیگی۔ اس سلسلے میں چانسلر آفس کی جانب سے مانیٹرنگ میکنزم کا باقاعدہ اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ آل وائس چانسلرز کانفرنس صوبے کی گیارہ پبلک یونیورسٹیز اور کیمپسز میں انقلابی تبدیلی لانے کی طرف بہت اہم پیشرفت ثابت ہوگی۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اپنی یونیورسٹیوں کو درپیش مالی مشکلات سے نجات دلانے کیلئے رابطے بھی کیے جائینگے۔ مزید برآں ہم میرٹ اور شفافیت کے اہم اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے ہم ہر یونیورسٹی کی سطح پر آمدنی کے ذرائع پیدا کرنے کیلئے نئی راہیں تلاش کریں گے۔ گورنر بلوچستان نے وائس چانسلر صاحبان اور دیگر متعلقہ حکام پر زور دیا کہ اس اہم قومی تبدیلی کے سفر میں ہمارے ساتھ شامل ہوں کیونکہ ہم بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے مکمل منظر نامے کو مضبوط بنیادیں فراہم کرنے مضبوط ارادے رکھتے ہیں اور اپنی یونیورسٹیوں کو حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پوری ٹیم کے ساتھ پرعزم ہیں۔

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

"آل وائس چانسلرز کانفرنس" آج گورنر بلوچستان صدارت کریں گے

کانفرنس میں تمام وائس چانسلر صاحبان، پرو وائس چانسلرز اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن سمیت متعلقہ محکموں کے حکام شرکت کرینگے

وفاقی وصوبائی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اپنی یونیورسٹیوں کو درپیش مالی مشکلات سے نجات دلانے کیلئے رابطے بھی کیے جائینگے

کانفرنس میں بہت اہم فیصلے پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے فنانشل خودکفالت، اکیڈمک ایکسیلنس کے حوالے سے نیا لیوچ روڈمیپ تیار کیا جائے گا: جعفرخان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں آج بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی مناسبت سے "آل وائس چانسلرز کانفرنس" منعقد کی جائیگی جس کی صدارت گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کرینگے۔ اس آل وائس چانسلرز کانفرنس میں تمام وائس چانسلر صاحبان، پرو وائس چانسلرز اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن سمیت تمام متعلقہ محکموں کے حکام شرکت کرینگے اس ضمن میں گورنر بلوچستان کا کہنا ہے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سے (زائد) سے کچھ زیادہ ہے۔ 2024 کے آغاز سے اب تک بٹ کوائن کی قیمت میں 140 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے اور امریکی صدارتی انتخابات کے بعد سے 48 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ بٹ کوائن نے ایک لاکھ ڈالرز کی حد اس وقت عبور کی جب دوبارہ امریکی صدر منتخب ہونے والے ڈونلڈ ٹرمپ نے پال ایٹکنز کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کا سربراہ مقرر کیا، جو کرپٹو کرنسیوں پر پابندیوں کو نرم کرنے کے حامی ہیں۔

گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل کو کوئٹہ چیمبر آف انڈسٹری کے صدر میر مراد بلوچ، حاجی نوفل بڑیچ گلدستہ پیش کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated 06 DEC 2024 Page No. 3

'All Vice Chancellors Conference' today

Mandokhel hopeful moot to bring about revolutionary changes in varsities

Staff Report

QUETTA: An "All Vice Chancellors Conference" is set to take place today (Friday), at the Governor House in Quetta aimed at formulating a comprehensive strategy to address financial, administrative and teaching obstacles to ensure a bright future for higher educational institutions in the province.

The conference would be chaired by Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel, which would bring together Vice Chancellors, Pro-Vice Chancellors, and officials from relevant departments, including the Higher Education Commission.

Governor Mandokhel stated that the conference would be crucial in making important decisions that would shape the future of public sector universities in Balochistan. The primary focus would be on promoting financial self-sufficiency, academic excellence, and quality education, he added.

A new roadmap would be prepared to ensure that all public sector universities in the province adhere to international standards, maintain a merit-based system, and implement innovative solutions to overcome challenges.

He stated that to ensure the success of these initiatives, a regular monitoring mechanism has been put in place by the Chancellor's Office. Governor Mandokhel emphasized that this conference would be a significant step towards bringing about revolutionary changes in the eleven public universities and campuses in Balochistan.

Furthermore, Governor Mandokhel planned to engage with federal and provincial stakeholders to address the financial difficulties faced by universities in the province. He also aimed to explore new revenue streams for each university, while upholding the principles of merit and transparency.

The Governor urged Vice Chancellors and concerned authorities to join him in this journey of national change, with the goal of providing a strong foundation for the higher education landscape in Balochistan and putting universities on the path to real development.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | جمعۃ المبارک 3 رجمادی الثانی 1446ھ 6 دسمبر 2024ء | نمبر 335

بلوچستان کو ترقی کے مواقع فراہم کرینگے، بلاول بھٹو، بینظیر اسکالر شپ پروگرام کا آغاز کردیا، سرفراز بگٹی

وفاق سے متعلق امور کو متعلقہ فورم پر اٹھائینگے، چیئرمین پیپلز پارٹی کی گفتگو، وزیراعلیٰ نے امن وامان سمیت مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی اور صوبے میں امن و امان سمیت مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں سمیت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت عوامی فلاح و بہبود کیلئے صوبائی حکومت کی ترجیحات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جبکہ امراض قلب کا پہلا جدید اسپتال بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کا افتتاح آپ چیئرمین سے کروائیں گے کیونکہ آپ کے وژن کے مطابق بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم ہورہی ہیں، بلدیاتی اداروں کو مالی معاونت فراہم کر رہے ہیں تاکہ مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل کا مداوا ہوسکے، چیئرمین کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی کے لئے پرعزم ہیں۔ اس موقع چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں عوام کی فلاح و بہبود اور محکمہ جاتی اصلاحات کے لیے جاری اقدامات کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے، صوبے کی ترقی کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی نے پہلے بھی عوام کی بے لوث خدمت کی اور آئندہ بھی کریں گے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے وفاق سے متعلق امور کو متعلقہ فورم پر اٹھائیں گے اور بلوچستان کو ترقی کے مواقع اور وسائل کی فراہمی کے لئے بھرپور جدوجہد کا تسلسل جاری رکھیں گے۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر مشتاق احمد

جلد 53 | جمعہ 03 جمادی الثانی 1446ھ 06 دسمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 159

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1

Page No. 5

صوبائی حکومت کا پی پی ایل سے متعلق تحفظات وفاقی سطح پر اٹھانے کا فیصلہ

پی پی ایل سے معاہدہ پندرہ سال سے ایکسپائر ہو چکا، پی پی ایل نے ایک سو ارب روپے سے زائد کمائے

پی پی ایل لیز توسیع معاہدے سے متعلق کمیٹی غیر سنجیدہ ہے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت کابینہ اجلاس میں اہم فیصلے

کابینہ نے زرعی پیداواری جنرل رولز 1995 میں ترمیم، ریکوڈک ایم ایل 20 ترمیمی مائننگ لائسنس کی منظوری دے دی

کوئٹہ (خ ن، پی ریورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے پی پی ایل لیز توسیع معاہدے سے متعلق کمیٹی کی غیر سنجیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کو وفاقی ...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت اور پی پی ایل کے مابین معاہدہ تقریباً پندرہ سال سے ایکسپائر ہو چکا ہے اس دوران پی پی ایل نے کھربوں ایک سو ارب روپے سے زائد کمائے لیکن صوبائی حکومت کو حصہ نہیں دیا اس لئے بلوچستان حکومت نے پی پی ایل سے متعلق تحفظات کا معاملہ وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے کابینہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کو دہرایا کہ وفاقی حکومت یا وفاقی اداروں کے ساتھ جو بھی ایشوز درپیش ہیں انہیں شائستگی کے ساتھ لیکن بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کابینہ کو آگاہ کیا کہ اگر آج کے اجلاس کے بعد بھی کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو بلوچستان اسمبلی اور کابینہ کا خصوصی اجلاس طلب کر کے اس معاملے کو اٹھایا جائے گا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ نے زرعی پیداواری جنرل رولز 1995 میں ترمیم کی منظوری دی، صوبائی کابینہ نے بلوچستان ایس ایم ای ڈویلپمنٹ اسٹریٹیجی کی منظوری دی اس کے علاوہ کابینہ نے ریکوڈک ایم ایل 20 ترمیمی مائننگ لائسنس کی منظوری دی بلوچستان کابینہ نے تکتو مائنگی علاقہ کو نیشنل پارک میں تبدیل کرنے کی منظوری بھی دی اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات کو موثر بنانے کا فیصلہ کیا جس کے تحت شکار پر پابندی ہوگی اس حصے سناٹی تو کل کو استعمال میں لیے کے بے دریغ کے استعمال کیا جائے گا کابینہ نے برگ کے لئے بند کرکے ذرائع ..... جنگلی حیات سے متعلق پابندی بھی قائم کر دی ہے سیکرٹری جنگلات جنگلی کے سیکرٹری اور کمشنر کو بھی رکھ دی ہیں کہ جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے شکار پر دس سال کے لئے پابندی ہوگی

بلوچستان کے عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی کیلئے پر عزم ہیں، بلاول بھٹو

بلوچستان حکومت کے وفاق سے متعلق امور کو متعلقہ فورم پر اٹھائیں گے، بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے، چیئرمین پیپلز پارٹی

بلوچستان کو ترقی کے مواقع اور وسائل کی فراہمی کے لئے بھرپور جدوجہد کا تسلسل جاری رکھیں گے، میر سرفراز بگٹی سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے جمعرات کو یہاں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات ...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کی اور صوبے میں امن وامان سمیت مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں سمیت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت عوامی فلاح و بہبود کیلئے صوبائی حکومت کی ترجیحات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جبکہ امراض قلب کا پہلا جدید اسپتال بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کا افتتاح آپ چیئرمین سے کروائیں گے کیونکہ آپ کے وژن کے مطابق بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم ہو رہی ہیں، فلاحی اداروں کو مالی معاونت فراہم کر رہے ہیں تاکہ مقامی سطح پر عوام کو وسائل کا فائدہ ہو سکے، چیئرمین کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی کے لئے پر عزم ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
جلد نمبر 31 | بروز جمعۃ المبارک ،6 دسمبر 2024ء بمطابق 3 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 335

پی پی ایل نے شیئر نہیں دیئے معاملہ وفاقی حکومت سے اٹھائیں گے، سرفراز بگٹی

لیز توسیع معاہدے سے متعلق کمپنی کی غیر سنجیدگی باعث تشویش ہے، معاہدہ تقریباً 15 سال سے ایکسپائر ہو چکا ہے

وفاق یا اداروں کے ساتھ جو بھی ایشوز درپیش ہیں انہیں شائستگی کے ساتھ بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا، کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے پی پی ایل لیز توسیع معاہدے سے متعلق کمپنی کی غیر سنجیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت اور پی پی ایل کے مابین معاہدہ تقریباً پندرہ سال بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

سے ایکسپائر ہو چکا ہے اس دوران پی پی ایل نے لگ بھگ ایک سو ارب روپے سے زائد کمائے لیکن صوبائی حکومت کو حصہ نہیں دیا اس لئے بلوچستان حکومت نے پی پی ایل سے متعلق تحفظات کا معاملہ وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے کابینہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کو دہرایا کہ وفاقی حکومت یا وفاقی اداروں کے ساتھ جو بھی ایشوز درپیش ہیں انہیں شائستگی کے ساتھ لیکن بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کابینہ کو آگاہ کیا کہ اگر آج کے اجلاس کے بعد بھی کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو بلوچستان اسمبلی اور کابینہ کا خصوصی اجلاس طلب کر کے اس معاملہ کو اٹھایا جائے گا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ نے زرعی پیداواری جنرل رولز 1995 میں ترمیم کی منظوری دی، صوبائی کابینہ نے بلوچستان ایس ایم ای ڈویلپمنٹ اسٹریٹجی کی منظوری دی اس کے علاوہ کابینہ نے ریکوڈک ایم ایل 20 نزد بی مائننگ لائسنس کی منظوری دی بلوچستان کابینہ نے تحفظاتی علاقہ کو نیشنل پارک میں تبدیل کرنے کی منظوری بھی دی اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات کو موثر بنانے کا فیصلہ کیا جس کے تحت شکار پر پابندی ہوگی اس سلسلے مقامی قبائل کو اعتماد میں لینے کے لئے جرگہ کے انعقاد کیا جائے گا کابینہ نے جرگہ کے لئے بخت محمد کاکڑ، نور محمد دمڑ اور رحیم الرحمٰن پر مشتمل پارلیمانی کمیٹی قائم کر دی ہے سیکرٹری جنگلات کمیٹی کے سیکرٹری اور کمشنر کوئٹہ رکن ہوں گے جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے شکار پر دس سال کے لئے پابندی ہوگی ترجمان صوبائی حکومت کے مطابق بلوچستان کابینہ نے خریدی گئی گندم کے لئے کسانوں کے واجبات کی ادائیگی کی منظوری بھی دی بلوچستان کابینہ نے بلوچستان پبلک گیدرنگ اسمبلی اینڈ پروسیشن ایکٹ 2024 کی منظوری دی ایکٹ کے تحت احتجاج اور مظاہروں کے لئے مخصوص مقامات کا تعین کیا جائے گا تعین متعلقہ ڈپٹی کمشنر کریں گے اور احتجاج و مظاہروں کے لئے ضوابط کے تحت ضلعی اجازت لینا ضروری ہوگی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں بلوچستان لینڈ ریونیو ترمیمی ایکٹ 2024 کی منظوری بھی دی گئی۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 8

جلد نمبر۔23 | جمعہ 06 دسمبر 2024ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔333

بلاول بھٹو سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

صوبے میں بینظیر اسکالرشپ اور امراض قلب ہسپتال قائم کر رہے ہیں

بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم ہورہی ہیں، بلدیاتی اداروں کو مالی معاونت فراہم کر رہے ہیں

چیئرمین آپ کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی کے لئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے صوبے کی ترقی کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی نے پہلے بھی عوام کی بے لوث خدمت کی ہے اور آئندہ بھی کریں گے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے جمعرات کو یہاں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی اور صوبے میں امن وامان سمیت مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں سمیت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت عوامی فلاح و بہبود کیلئے صوبائی حکومت کی ترجیحات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جبکہ امراض قلب کا پہلا جدید ہسپتال بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کا افتتاح آپ چیئرمین سے کروائیں گے کیونکہ آپ کے وژن کے مطابق بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم ہورہی ہیں، بلدیاتی اداروں کو مالی معاونت فراہم کر رہے ہیں تاکہ مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل کا مداوا ہو سکے، چیئرمین کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی کے لئے پرعزم ہیں اس موقع چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں عوام کی فلاح و بہبود اور محکمہ جاتی اصلاحات کے لیے جاری اقدامات کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے صوبے کی ترقی کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی نے پہلے بھی عوام کی بے لوث خدمت کی ہے اور آئندہ بھی کریں گے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے وفاق سے متعلق امور کو متعلقہ فورم پر اٹھائیں گے اور بلوچستان کو ترقی کے مواقع اور وسائل کی فراہمی کے لئے بھرپور جدوجہد کا تسلسل جاری رکھیں گے۔

اسلام آباد: پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 جمعہ 06 دسمبر 2024ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 334

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، اہم فیصلوں کی منظوری

پبلک گیدرنگ اسمبلی اینڈ پروٹیشن ایکٹ کے تحت احتجاج یا مظاہروں کیلئے مخصوص مقامات متعین کئے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے پی پی ایل لیز توسیع معاہدے سے متعلق کمیٹی کی غیر سنجیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت اور پی پی ایل کے مابین معاہدہ تقریباً پندرہ سال سے ایکسپائر ہو چکا ہے اس دوران پی پی ایل نے لگ بھگ ایک سو ارب روپے سے زائد کمائے لیکن صوبائی حکومت کو کچھ نہیں دیا اس لئے بلوچستان حکومت نے پی پی ایل سے متعلق تحفظات کا معاملہ وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے کابینہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کو دہرایا کہ وفاقی

کابینہ نے زرعی پیداواری جنرل رولز 1995 میں ترمیم کی منظوری دی، صوبائی کابینہ نے بلوچستان ایس ایم ای ڈویلپمنٹ اسٹریٹیجی کی منظوری دی اس کے علاوہ کابینہ نے ریکوڈک ایم ایل 20 ترمیمی مائننگ لائسنس کی منظوری دی بلوچستان کابینہ نے تکتو حفاظتی علاقہ کو نیشنل پارک میں تبدیل کرنے کی منظوری بھی دی اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات کو موثر بنانے کا فیصلہ کیا جس کے تحت شکار پر پابندی ہوگی اس سلسلے مقامی قبائل کو اعتماد میں لینے کے لئے جرگہ کے انعقاد کیا جائے گا کابینہ نے جرگہ کے لئے بخت محمد کاکڑ، نور محمد دمڑ اور نسیم الرحمن پر مشتمل پارلیمانی کمیٹی قائم کر دی ہے سیکرٹری جنگلات کمیٹی کے سیکرٹری اور کمشنر کوئٹہ رکن ہوں گے جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے شکار پر دس سال کے لئے پابندی ہوگی ترجمان صوبائی حکومت کے مطابق بلوچستان کابینہ نے خریدی گئی گندم کے لئے کسانوں کے واجبات کی ادائیگی کی منظوری بھی دی، بلوچستان کابینہ نے بلوچستان پبلک گیدرنگ اسمبلی اینڈ پروٹیشن ایکٹ 2024 کی منظوری دی ایکٹ کے تحت احتجاج/مظاہروں کے لئے مخصوص مقامات کا تعین کیا جائے گا تعین متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کریں گے اور احتجاج و مظاہروں کے لئے ضوابط کے تحت پیشگی اجازت لینا ضروری ہوگی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں بلوچستان لینڈ ریونیو ترمیمی ایکٹ 2024 کی منظوری بھی دی گئی۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حید ر امین

جلد 79 | جمعہ 6 دسمبر 2024ء، 3 جمادی الثانی 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 334

لیز توسیع معاملہ کے بارے پی پی ایل کی غیر سنجیدگی باعث تشویش ہے، صوبائی کابینہ

کابینہ نے ریکوڈک ایم ایل 20 ترمیمی مائننگ لائسنس کی منظوری دی بلوچستان کابینہ نے تکلو حفاظتی علاقہ کو نیشنل پارک میں تبدیل کرنے کی منظوری بھی دی

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ملاقات، صوبے میں امن وامان سمیت مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ • اسلام آباد (آن لائن • این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا کابینہ نے پی پی ایل لیز توسیع

اجلاس میں ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی کو ڈی ایچ او ڈاکٹر عصمت اچکزئی ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالرشید ایم ایس ڈاکٹر عبدالرشید ناصر پولیو افسر اسد ساقی نے ضلع چمن کے رورل ہیلتھ سنٹرز ڈسپنسریوں بیسک ہیلتھ یونٹس ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن پولیو مہم اور خاص کر حالیہ خسرہ کی کیسز چند علاقوں میں سامنے آنے اور بچوں کی زیادہ تعداد میں خسرہ کی مبتلا ہونے کے حوالے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے کہا کہ ضلع کے تمام بی ایچ یوز رورل ہیلتھ سنٹرز ڈسپنسریوں اور ڈی ایچ کیو ہسپتال کے ڈاکٹرز پیرا میڈیکس اور تمام سٹاف اپنی حاضریوں کو یقینی بنائیں اور وقت کی پابندی کریں انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ ٹیم کل خسرہ مرض سے متاثرہ علاقوں میں بھیج دیئے جائیں گے اور وہاں پر تمام بچوں کو خسرے کی ویکسین اور ادویات دی جائیں گی اور علاقے میں میڈیکل

ایسا پیشہ ہے جس سے مریضوں کی جان وابستہ ہے انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کی تمام مراکز ایمرجنسی ادویات اور ایمرجنسی آلات کی دستیابی میل اینڈ فیمیل ڈاکٹرز کی موجودگی اور دیگر ضروری ادویات کی دستیابی، طبی آلات اور مشینری سمیت تمام بنیادی ضروریات کو فنکشنل رکھا جائے انہوں نے کہا سول ہسپتال اور ایمرجنسی وارڈز میں میل اینڈ فیمیل ڈاکٹرز کا 24 گھنٹے موجودگی کو ہر حالت میں برقرار رکھا جائے انہوں نے ہیلتھ مراکز میں صفائی ستھرائی

کے انتظامات کو بہتر بنانے اور صحت کے معیار کو مزید بلند کرنے کے لیے ہدایات بھی جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت اور محکمہ صحت عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اپنے آپ میں خدا ترسی پیدا کریں اور مریضوں کی بروقت علاج و معالجہ کو یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ ہیلتھ سے وابستہ تمام ڈاکٹرز اور سٹاف کی غفلت لاپرواہی اور سستی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا کیونکہ ڈاکٹرز اور سٹاف کی تھوڑی سی غفلت لاپرواہی اور سستی سے خدانخواستہ مریضوں کی جان کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں اسلئے ڈاکٹرز اور سٹاف اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے فرائض کی ادائیگی ایمانداری دیانتداری اور پیار و محبت سے برقرار کریں اور انسانیت دوستی اور خیر خواہی کا ثبوت فراہم کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلی تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Fasieh Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 939 QUETTA Friday December 06, 2024 /Jumada al-Sani 03, 1446 Rs: 3

ISLAMABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti calls on PPP Chairman Bilawal Bhutto Zardari on Thursday

Balochistan to take up matter of renewal of Sui ML accord with Center

Cabinet okays Balochistan Public Gathering Assembly and Procession Act 2024

Staff Report

QUETTA: Balochistan cabinet expressed concern over the lack of seriousness regarding the renewal of the Sui Mining Lease agreement with Pakistan Petroleum Limited (PPL) and decided to take up the matter with the federal government proceed with the favorable renewal of the Sui ML.

Addressing a press conference after the cabinet meeting, Spokesperson of Balochistan government Shahid Rind said that the lease agreement between Balochistan government and PPL has been expired since last 15 years as the PPL has generated around a billion of rupees but not paying the shares of the province.

The cabinet expressed its reservations on the non-payment of dues by the PPL and decided to use all means as per Constitution and law to recover the outstanding amount. Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti reiterated his resolve in the provincial cabinet meeting that any issues faced with the federal government or federal institutions will be taken up politely but vigorously, he said.

Balochistan Chief Minister vowed that a special meeting of the Assembly and the Cabinet will be called and the matter will be taken up if there is no progress even after the meeting. Shahid Rind said that the Balochistan Cabinet has approved the amendment of Agricultural Production General Rules 1995 and Balochistan SME Development Strategy. He said that the cabinet also approved the Reko Diq ML 20 amendment mining license. Spokesperson said that the Balochistan Cabinet also approved the conversion of Takatoo protection area into a National Park in view of the provincial government effective measures for the protection of wildlife.

The provincial cabinet has extended the ban on hunting and decided to call a tribal Jirga to take local tribes into confidence for the Habitat conservation including the protection and maintenance of natural ecosystems to enhance biodiversity and prevent the loss of species.

The cabinet has set up a parliamentary committee formulated for conducting of the Jirga consisting of Provincial Ministers including Bakht Muhammad Kakar, Noor Muhammad Dummar and Advisor to the chief minister Naseemur Rehman.

He said the Secretary of Forest department has nominated as secretary of the committee and Commissioner Quetta Division as member.

Balochistan Government has imposed ban on hunting for 10 years to protect wildlife. The Balochistan Cabinet has also approved the payment of farmers' dues for the purchased wheat. Shahid Rind said that Balochistan Cabinet approves Balochistan Public Gathering Assembly and Procession Act 2024.

According to the Act, the deputy commissioners would design specific places for holding protests/demonstrations, he added.

It will be necessary to take permission from the deputy commissioners under the regulations for protest, demonstration.

The provincial cabinet has approved the Balochistan Land Revenue Amendment Act 2024.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 06 DEC 2024 Page No 12

قوم کے تحفظ کیلئے جوانوں کی قربانیاں فراموش نہیں کی جا سکتیں: سلیم کھوسہ

INTEKHAB QUETTA

مزدوروں کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، بابا غلام رسول عمرانی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2　　Dated: 06 DEC 2024　　Page No. 13

حکومت بے لگام آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے والوں کیخلاف سخت قانون سازی کرے، پاک فوج تمام اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے پرعزم ہے، شرکاء کانفرنس

کالعدم بی ایل اے اور مجید بریگیڈ سمیت بلوچستان میں دہشتگرد تنظیموں کیخلاف آپریشن ہوگا

پاک فوج کے فارمیشن کمانڈرز کا فیصلہ

اسلام آباد میں پاک فوج کی تعیناتی کیخلاف کیا جانیوالا پروپیگنڈا بدنیتی پرمبنی، سیاسی و مالی فوائد کی خاطر جعلی خبریں پھیلانے والوں کی نشاندہی کر کے انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے غیور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے وفاقی وصوبائی حکومتوں کی طرف سے شروع کی جانے والی تمام سماجی واقتصادی ترقیاتی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گے، آئی ایس پی آر

بیرونی عناصر کی مدد سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہونگی، پاک فوج تمام اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کے لئے ملک کی حفاظت کرتی رہیگی، فورم کا عزم

فلسطینی عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی، کشمیری عوام کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت جاری رہے گی، فتنہ الخوارج کی جانب سے پاکستان کے خلاف افغانستان کی سرزمین کے بے دریغ استعمال پر تشویش کا اظہار

راولپنڈی (زاہد احمد خان) پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر کی زیر صدارت فارمیشن کمانڈرز کانفرنس نے وفاقی دارالحکومت کی اہم سرکاری عمارتوں کو محفوظ بنانے اور قابل احترام غیر ملکی وفود کو دورہ پاکستان کے دوران محفوظ ماحول فراہم کرنے کی غرض سے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

پاک فوج کی قانونی تعیناتی کے خلاف کیے جانے والے بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری ہے کہ حکومت بے لگام غیر اخلاقی آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے، جھوٹ اور معاشرتی تقسیم کا بیج بونے کے خاتمے کیلئے سخت قوانین وضوابط بنائے اور ان پر عمل درآمد کرائے، سیاسی و مالی فوائد کی خاطر جعلی خبریں پھیلانے والوں کی نشاندہی کر کے انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے، بیرونی عناصر کی مدد سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کی ایسی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہونگی، پاک فوج تمام اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے ملک کی حفاظت کرتی رہیگی۔ کانفرنس کے شرکاء نے بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ [illegible]

کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق فورم نے پاکستان کے امن و استحکام کیلئے شہدائے افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں، پاکستانی شہریوں اور اسلام آباد میں حالیہ پرتشدد مظاہروں میں جام شہادت نوش کرنے والے سکیورٹی اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ اعلامیہ کے مطابق فورم نے بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتے ہوئے کشمیری عوام کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا۔ کانفرنس کے شرکاء نے فلسطینی عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور غزہ میں جاری مظالم کی پرزور مذمت کرتے ہوئے غزہ میں جاری فوجی جارحیت کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی قانونی اقدامات کی بھی حمایت کی۔ کانفرنس کے شرکاء کو بیرونی اور اندرونی خطرات کے تناظر میں موجودہ صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ شرکاء نے روایتی اور غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے پاک فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ بھی لیا۔ اعلامیہ کے مطابق فورم نے انسداد دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشنز کا جائزہ لیا۔ فورم نے بلوچستان میں دہشت گردوں بالخصوص بی ایل اے مجید بریگیڈ کے خلاف آپریشن پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے دشمن قوتوں کی ایماء پر کام کرنے والے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کو بے اثر کرنے کا عزم کیا۔ فورم نے پاک فوج کی دارالحکومت کی اہم سرکاری عمارتوں کو محفوظ بنانے اور قابل احترام غیر ملکی وفود کو دورہ پاکستان کے دوران محفوظ ماحول فراہم کرنے کی غرض سے پاک فوج کی قانونی تعیناتی کے خلاف کیے جانے والے بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈے پر تشویش کا اظہار کیا۔ شرکاء کانفرنس نے کہا کہ [illegible]

پروپیگنڈہ، بعض سیاسی عناصر کے مذموم عزائم کے تسلسل کی عکاسی کرتا ہے جسکا مقصد پاکستان کی عوام، مسلح افواج اور اداروں کے درمیان دراڑ پیدا کرنا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق شرکاء نے کہا کہ بیرونی عناصر کی مدد سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کی ایسی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہونگی۔ فورم نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ حکومت بے لگام غیر اخلاقی آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے، جھوٹ اور معاشرتی تقسیم کا بیج بونے کے خاتمے کے لئے سخت قوانین وضوابط بنائے اور ان پر عمل درآمد کرائے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ سیاسی و مالی فوائد کی خاطر جعلی خبریں پھیلانے والوں کی نشاندہی کر کے انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اعلامیہ کے مطابق فورم نے کہا کہ پاک فوج ملک وقوم کی خدمت بغیر کسی تعصب اور سیاسی وابستگی کے کرتی ہے، پاک فوج تمام اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کے لئے ملک کی حفاظت کرتی رہیگی۔ کانفرنس کے شرکاء نے کہا کہ ذاتی مفادات کے حصول کے لئے معصوم شہریوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے اور تشدد کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا۔ فورم نے دہشتگردوں بالخصوص فتنہ الخوارج کی جانب سے پاکستان کے خلاف افغانستان کی سرزمین کے بے دریغ استعمال پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2   Dated: 06 DEC 2024   Page No. 17

گوادر ایئرپورٹ دسمبر کے آخری ہفتہ میں آپریشنل کرنے کا فیصلہ

افتتاحی تقریب 25 دسمبر کو منعقد کرنے کی تجویز، وزیراعظم شہباز شریف اور اہم چینی شخصیت مہمان خصوصی

پی اے اے کے قائم مقام ڈی جی ایئر وائس مارشل ذیشان سعید کا سینئر ماہرین کے ہمراہ الیکٹرانک آلات، مشینری کا جائزہ

اسلام آباد (رپورٹ حنیف خالد) نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ماہ رواں کے آخری ہفتے میں آپریشنلائز کرنے کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور چین کی اہم شخصیات مشترکہ طور پر مہمان خصوصی ہوں گی

چونکہ 25 دسمبر بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش ہے اس لئے 25 دسمبر جو دنیائے عیسائیت کے اعلیٰ ترین سالانہ تہوار کرسمس منانے کا دن ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا یوم پیدائش مسیح برادری دنیا بھر میں اس روز مناری ہوتی ہے اس لئے چائنا پاکستان اقتصادی راہداری کی علامت نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح 25 دسمبر بروز بدھ کو کرنے کی تجویز پیش کردی گئی ہے۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ 24 کروڑ 60 لاکھ یو ایس ڈالر کی لاگت سے پاکستان کے آزمودہ دوست ملک عوامی جمہوریہ چین کی ایئرپورٹ تعمیراتی کمپنی نے بنا کر پاکستانی قوم کو تحفے کے طور پر پیش کیا ہے۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر دنیا کے A-380 طیارے مسافر لیکر لینڈ اور ٹیک آف کیا کریں گے۔ پاکستان اور چین سمیت دونوں ملکوں کے علاوہ وسطی ایشیائی ریاستوں، خلیجی ریاستوں، مشرق وسطی، جنوبی افریقہ، یورپ، جنوبی امریکہ کیلئے کمرشل پروازیں آجا سکیں گی۔ A-380 چھ سو پندرہ مسافروں والا طیارہ اس نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جون 2024 میں ایک کیل برٹش طیارے نے کامیابی سے لینڈنگ کی اور ٹیک آف کیا۔ اس رن وے پر دنیا کے سب سے بڑے طیاروں کے علاوہ دنیا کا سب سے بڑا کارگو ہوائی جہاز جو روس کا بنا ہے اڑھائی سو ٹن کارگو لیکر آجا سکے گا۔ دنیا کے سب سے بڑے کارگو ایئر کرافٹ آنتونوف۔ اے این۔ مریا (روسی ساختہ)، لاک ہیڈ سی۔5 گلیکسی (امریکی ساختہ)، ہیوز (HUGHES)، ہرکولیس (امریکی ساختہ) اپنی پوری گنجائش کے مطابق سوا دو سو ٹن تک کارگو کے ساتھ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اتر سکیں گے اور ٹیک آف کر سکیں گے۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ گوادر شہر کے نواح میں ایک گرین فیلڈ ایئرپورٹ ہے جو پاکستان، سلطنت عمان اور چین کا جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ چین کی ون بیلٹ ون روڈ ... کا پرچم بردار منصوبہ ہے۔ اس انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے اردگرد کے علاقوں پر ایک انقلابی اثر مرتب ہوگا۔ صوبہ بلوچستان اور اس کے ساحلی علاقے کے لوگوں کو معاشی، معاشرتی اور روزگار کے فوائد حاصل ہوں گے۔ 4300 ایکڑ رقبے پر محیط یہ گرین فیلڈ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پاکستان کے سب سے بڑے ہوائی اڈوں میں سے ایک ہوگا اور پاکستان کا یہ دوسرا بڑا ایئرپورٹ قرار دیا جائے گا جہاں دنیا کے سب سے بڑے طیارے A-380 کی لینڈنگ اور ٹیک آف کی ضروریات کو پورا کردیا گیا ہے۔

محکمہ پولیس میں تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس میں تبادلے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے ڈی ایس پی جان محمد کو ایس ڈی پی او شیرانی، انسپکٹر عبدالجبار شمسی کو ڈسٹرکٹ کمپلینٹ آفیسر ڈیرہ بگٹی، انسپکٹر غلام عباس کو ڈی ایس پی انوسٹی گیشن سی ٹی ڈی کوئٹہ، ڈی ایس پی نصیر احمد کو ڈی ایس پی نصیر آباد، انسپکٹر آصف رشید کو ایس ڈی پی او پشتون آباد، ڈی ایس پی عبدالمناف کو ڈسٹرکٹ کمپلینٹ آفیسر قلعہ عبداللہ، انسپکٹر غوث بخش کو ایس ڈی پی او وڈھ، انسپکٹر عبدالقدوس کو ایس ڈی پی او آواران، انسپکٹر نذیر احمد کو ڈی ایس پی (پی سی آر) سی پی او کوئٹہ، انسپکٹر احتشام کو پی ایس ڈی پی او مسلم باغ، انسپکٹر امام بخش کو ڈی ایس پی انوسٹی گیشن سی ٹی ڈی مکران رینج، انسپکٹر محمد محسن سوگلی کو ایس ڈی پی او ڈیرہ اللہ یار تعینات کیا گیا ہے جبکہ ڈی ایس پی محمد زمان کو سی پی او آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سنجاوی: امن وامان کا قیام اولین ترجیح ہے، ڈی سی زیارت

افسران سکولوں اور ہسپتالوں کا دورہ کرکے منتظمین کو ڈیوٹی پر حاضر کریں، ذکاء اللہ درانی

سنجاوی (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی کی زیر صدارت سنجاوی میں امن وامان کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ جس میں قیام امن کے لیے سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے تمام لائن ڈیپارٹمنٹ کے افسران کو پابند کرتے ہوئے ہدایت کی کہ افسران تمام اسکولوں اور ہسپتالوں کے وزٹ کریں اور اسکولوں ہسپتالوں کے منتظمین چوکیداروں کو آل ٹائم الرٹ اور ڈیوٹی پر حاضر کریں کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے بچنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ سے براہ راست رابطے میں رہیں، اسکولوں اور ہسپتالوں کے منتظمین اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی اور غفلت سے اجتناب کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کریں۔ امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔

زیارت: ڈی سی کی زیر صدارت قائداعظم ڈے کی تقریب سے متعلق اجلاس

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی کی زیر صدارت پچیس دسمبر کو قائداعظم ڈے کو منانے کے سلسلے میں افسران کا اجلاس ہوا جس میں قائداعظم ڈے کو شاندار انداز میں منانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی نے کہا کہ زیارت میں قائداعظم ڈے کو ماضی کی طرح شاندار انداز میں منایا جائیگا اس سلسلے میں پچیس دسمبر کو قائداعظم ریذیڈنسی میں ایک شاندار اور پروقار تقریب ہوگی جس میں اعلیٰ حکام شرکت کریں گے۔

Century Express Quetta

بلوچستان کے 29 لاکھ بچے سکول سے باہر، انہیں داخل کرنا حکومت کیلئے امتحان

صوبے میں 58 فیصد بچے سکول نہیں جاتے اور معمولی اجرت پر ہوٹل، گیراج اور گھروں میں کام کرتے نظر آتے ہیں، رپورٹ

سینکڑوں بند اسکولز کھول دیئے، تعلیمی ایمرجنسی کے تحت اساتذہ کی بھرتیوں کا سلسلہ بھی جاری ہے، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ سکولز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ تعلیم سے محروم ہے غربت سمیت مختلف وجوہات کی بنا پر 29 لاکھ بچے اسکول نہیں جا سکتے وسائل کی کمی کی وجہ سے ان بچوں کو اسکولوں میں بھیجنا حکومت کے لیے بھی امتحان، ملک کے 44 فیصد رقبے پر محیط بلوچستان تعلیم کے میدان میں دیگر صوبوں سے کافی پیچھے ہے اس صوبے میں جہاں دیگر مسائل ہیں وہیں تعلیمی پسماندگی بھی اہم مسئلہ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں 58 فیصد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، جنکی تعداد 29 لاکھ سے زائد ہے جو سہولیات کے فقدان اور غربت کی وجہ سے اسکول نہیں جا سکتے اور مختلف ہوٹلوں گیراجوں اور گھروں میں معمولی سی اجرات پر کام کرتے ہیں موجودہ حکومت کے قیام کے بعد بلوچستان میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ کی گئی اور اقدامات بھی اٹھائے جا رہے ہیں لیکن تعلیم کے فروغ کے لیے بھرپور محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ سکولز منیر احمد کے مطابق موجودہ حکومت کے دور میں ہم نے 700 سے زائد بند سکول کھول دیے نئے ٹیچرز کی بھرتیاں بھی کنٹریکٹ پر کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت کی روشنی میں تعلیمی بہتری کے لئے کام جاری ہے اس کے ساتھ حکومت نے سکولوں میں میل پروگرام بھی شروع کیا ہے جس میں بچوں کو کھانا بھی دیا جائے گا تعلیمی ایمرجنسی کے تحت کام جاری ہے بند سکول کھلنے کے بعد اب بچے سکول میں آنے لگے ہیں سکولس سے باہر رہ جانے والے بچوں کو سکولوں میں لا رہے ہیں والدین کو بھی ضلعی سطح پر آگاہی دی جاری ہے صوبائی حکومت اپنے وسائل کے مطابق کام میں مصروف ہے۔

سفارشی کلچر مسترد، ڈاکٹروں کی تعیناتی میں میرٹ پامال نہیں ہونے دینگے، کمشنر قلات

آخری دن سلیکشن کمیٹی ارکان نے محکمہ ہیلتھ میں گریڈ 17 ملازمتوں پر اپلائی کرنے والے امیدواروں سے انٹرویوز لئے

انٹرویوز میں معیار، میرٹ اور شفافیت کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جا رہا، خدمت کے جذبے سے سرشار ڈاکٹرز کا انتخاب اولین ترجیح ہے، محمد نعیم خان بازئی

خضدار (آن لائن) کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی ارکان نے جمعرات کے روز بھی محکمہ ہیلتھ میں گریڈ 17 ملازمتوں پر اپلائی کرنے والے امیدواروں سے انٹرویوز لئے، آج انٹرویو لینے کا تیسرا اور آخری دن تھا سلیکشن کمیٹی کے ممبران میں کمشنر قلات ڈویژن کے علاوہ انٹرویو پینل میں ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی، ایڈیشنل کمشنر الطاف احمد جعفر، ڈائریکٹر ہیلتھ قلات [illegible] بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

ڈویژن ڈاکٹر طاہر [illegible] میڈیکل کالج خضدار کے پرنسپل [illegible] ڈاکٹر رفیق احمد ساسولی اور محمد اسلم زہری سپرنٹنڈنٹ ہیلتھ شامل تھے امیدواروں نے محکمہ ہیلتھ کی خالی آسامیاں کہ جن میں میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجن، ودیگر مختلف کیڈر شامل ہیں کیلئے انٹرویوز اور ٹیسٹ دیئے کمشنر قلات ڈویژن و چیئرمین سلیکشن کمیٹی محمد نعیم خان بازئی و پینل میں شامل دیگر ارکان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میڈیکل آفیسرز و دیگر امیدواروں کے انٹرویوز میں معیار، میرٹ اور شفافیت کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جا رہا ہے [illegible] اور خدمت کے جذبے سے سرشار ڈاکٹرز کا انتخاب اولین ترجیح ہے اس کیلئے کمیٹی نے تین روز تک امیدواروں کے معیار اور صلاحیتوں کو [illegible] انداز میں پرکھا ہے اور اس سلسلے میں منصفانہ انداز میں اپنی سفارشات مرتب کرے گی۔

چائنیز کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، کمانڈنٹ بی سی

جوان ہمہ وقت فرائض کی ادائیگی کیلئے چوکس رہیں، کوتاہی برداشت نہیں، آغا محمد یوسف

گوادر (آن لائن) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ [illegible] بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے بی سی ہیڈ کوارٹر [illegible] میں منعقدہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری لیفٹیننٹ کمانڈر (ر) عطاء اللہ شاہ، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر، تمام زونل کمانڈرز [illegible] اور دیگر آفیسران بھی موجود تھے ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے تمام زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں کہ چائنیز کی حفاظت یقینی بنائیں اور اپنے زونوں میں [illegible] کو بڑھا کر ہر جوان کو [illegible] کروائے جائیں۔

بلوچستان میں حساس جیلوں کی سیکورٹی سخت کر دی گئی

جیل کے عملے سمیت پولیس، لیویز اور ایف سی کے اہلکار تعینات

انگریز دور کے بنے جیل مینول و جیل ایکٹ میں ترمیم کیلئے کام جاری

[illegible] بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی بیوروکریسی میں تبادلے و تقرریاں

[illegible] (19-BS/BCS) [illegible] بقیہ نمبر 21 صفحہ 5

[illegible] (19-BS/BCS) [illegible] (19-BS/BCS) [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 06 DEC 2024 Page No. 16

چوری، ڈکیتی اور بدامنی میں اضافہ باعث تشویش ہے، بی این پی

پارٹی رکن ظفر زہری کو مزاحمت پر شہید کیا گیا، بیان، بارڈرز کی بندش قابل مذمت ہے، آغا حسن

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں شہید اسلم جان گچکی یونٹ کے ممبر ظفر زہری کو مزاحمت پر فائرنگ کرکے شہید اور ان کے دوسرے ساتھی کو زخمی کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں امن وامان کی صورتحال مخدوش اور چوری، راہزنی، اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں اضافہ ہو چکا ہے جس سے بلوچستان کے باسی خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں وارادت کے بعد چوروں کا آسانی سے فرار ہونا انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے بیان میں پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل، مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ، مرکزی کابینہ ومرکزی کمیٹی کے ارکان کی جانب سے شہید ظفر زہری کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ پارٹی اس مشکل وقت میں شہید ظفر زہری کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے بیان میں بارڈر کی بندش، عوام سے روزگار کے مواقع چھیننے، نان شبینہ کا محتاج کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے روزگاری احساس محرومی میں اضافے کا سبب بن رہی ہے بلوچستان میں عوام کا روزگار زراعت، گلہ بانی اور تجارت سے وابستہ ہے مگر موجودہ حکومت بارڈرز کی بندش، اسمگلنگ کے نام پر لوگوں سے روزگار چھین رہی ہے جس سے بے روزگاری، احساس محرومی میں اضافہ ہو رہا ہے جو موجودہ حالات میں کسی المیہ کو جنم دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک ایران، پاک افغان بارڈر بندش کی وجہ سے بلوچستان کے اکثریتی علاقوں میں اشیائے خورد ونوش سمیت دیگر انسانی ضروریات کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بارڈر پر آباد لوگوں کو جہاں 25 کلومیٹر سے اشیائے خورد ونوش مل جایا کرتی تھیں اب انہیں شدید مشکلات حالات میں کوئٹہ آنے اور واپس جانے میں 14 سو کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ لاکھوں نوجوان بے روزگار ہو گئے ہیں ہزاروں لوگوں کے گھروں کے چولہے صرف بارڈر کی وجہ سے جلتے ہیں، بلوچستان میں سرکاری ملازمت نہ ہونے کے برابر ہے۔ اکثر وبیشتر لوگ ایرانی تیل کا کاروبار کرکے اپنے گھروں کا گزر بسر کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بارڈرز کو کھولنے کے ساتھ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے اقدامات کرے۔

بلوچستان میں طاقت کا استعمال، بربادی کا راستہ ہے، ہدایت الرحمٰن

مشاورتی کانفرنس 29 دسمبر کو ہوگی، نواب جوگیزئی، سردار کرد اور سردار لہڑی سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ تمام پشتون بلوچ قبائلی عمائدین وزعماء، قبائلی معتبر دانشورز کا مشاورتی کانفرنس 29 دسمبر کو طلب کر رہی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اس سے طاقت سے حل کرنا نفرت، نقصان پیدا کرکے تباہی وبربادی کا راستہ اپنایا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشتون بلوچ قبائلی رہنما نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، سردار رب نواز کرد، سردار جاوید لہڑی سے وفود کی شکل میں الگ الگ ملاقاتوں میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء، ممبر صوبائی اسمبلی عبدالمجید بادینی، عبدالمتین اخوندزادہ، زاہد اختر بلوچ ودیگر شامل تھے۔ نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، سردار رب نواز کرد، سردار جاوید لہڑی نے جماعت اسلامی کی قبائلی مشاورتی کانفرنس میں شرکت کی۔ شرکاء نے کہا کہ بلوچستان کے تمام بسنے والے قومی اجتماعی مسائل، مشکلات اور پریشانیوں کا حل باہمی مخلصانہ مشاورت میں ہے۔ سب مل کر بلوچستان میں زیادتیوں، ناانصافیوں اور ظلم وجبر کو رکوانے میں کردار ادا کریں گے جماعت اسلامی کی جانب سے قبائلی مشاورتی کانفرنس کا خیر مقدم اور اس میں بھرپور شرکت کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے قبائلی عمائدین کی بھرپور حمایت وشرکت کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حالات اس نہج پر پہنچ گئے ہیں کہ نہ ہمارے بچے محفوظ ہیں نہ ہی جان ومال۔ جماعت اسلامی جائز حقوق کے حصول، ظلم وجبر، لاقانونیت، ناانصافی، لوٹ مار کے خلاف قبائلی زعماء، عمائدین مخلص قائدین کو متحد ہوکر مخلصانہ جدوجہد کی راہ ہموار کر رہی ہے ہم حقیقی سیاست وخدمت اور جدوجہد کیلئے کام کر رہے ہیں۔ سب متحد ہوں گے تو حقوق کا حصول ممکن، لوٹ مار کرنے والوں کا راستہ روک سکتے ہیں۔

وفاق بلوچستان میں سڑکوں کا نیٹ ورک بہتر بنانے کیلئے اقدامات کرے، کریم نوشیروانی

شاہراہوں پر جان لیوا حادثات معمول ہیں، سڑکوں کی فوری تعمیر یقینی بنانے کیلئے انہیں پی ایس ڈی پی کا حصہ بنایا جائے

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے ایک بیان میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بلوچستان میں سڑکوں کے نیٹ ورک کو بہتر اور سفر کیلئے محفوظ بنانے کیلئے اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر سیکڑوں جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ بلوچستان کی سڑکیں خستہ حالی کا شکار ہیں۔ کوئٹہ سے کراچی، کوئٹہ۔ چمن، کوئٹہ۔ ژوب، تفتان اور سبی شاہراہوں کی حالت کسی سے چھپی نہیں۔ کسی بھی حادثے کی صورت میں کوئٹہ سبی شاہراہ دو۔ دو دن بند رہتی ہے۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ بنانے کا کام اگرچہ جاری ہے لیکن اس کام کی رفتار بھی تسلی بخش نہیں۔ کوئٹہ۔ تفتان شاہراہ بھی کئی مقامات پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور سنگل سڑک ہونے کے باعث تقریباً روزانہ ہی جان لیوا حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ بلوچستان کی شاہراہوں کو سی پیک پروگرام میں ڈالا جائے اور چین کے تعاون سے ان سڑکوں کو مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اگرچہ سڑکوں کی تعمیر پر توجہ دے رہی ہے مگر صوبائی وسائل سے قومی شاہراہوں کی بہتری ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف بلوچستان میں سڑکوں کا نیٹ ورک بہتر بنانے کے دل سے خواہاں ہیں اور کراچی۔ کوئٹہ تا چمن شاہراہ کیلئے انہوں نے فنڈز بھی فراہم کیے ہیں تاہم اس منصوبے کو شہباز اسپیڈ سے مکمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی بلوچستان میں سڑکوں کا نیٹ ورک بہتر بنانے کی کوششیں ہوتی رہی ہیں مگر اس میں عملی اقدامات کم اور نوٹیفیکیشن کا حصہ زیادہ رہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری لانے کیلئے عوام کی مالی حالت بہتر بنانا اور ان کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

فارم 47 کے وفاقی وصوبائی حکمران ناکام ہو چکے ہیں، زیارتوال

7 دسمبر کو سبی میں پشتون وطن اولس جرگہ ہوگا، میٹ دی پریس سے خطاب

سبی (آئی این پی) پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ فارم 47 کے ذریعے لانے والے وفاق وصوبائی حکمران بری طرح ناکام ہو چکے ہیں اور ملک شدید بحرانوں کا شکار ہے ہرنائی موسیٰ خیل سمیت پشتون وطن میں قتل وغارت گیری سمیت دیگر مسائل کو حل کرنا وقت اور حالات کی اشد ضرورت ہے جس کے لئے 7 اور 8 دسمبر کو جرگہ ہال سبی میں پشتون وطن اولس جرگہ طلب کیا گیا ہے جس کی صدارت مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی جبکہ مہمان خاص تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ پشتونخوا میپ کے قائد محمود خان اچکزئی ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی پریس کلب میں میٹ دی پریس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایگزیکٹو سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سبی کے سیکرٹری ڈاکٹر نور احمد شاہ، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری ملک فقیر محمد مرغزانی، ڈاکٹر جلال احمد ..., ملک اسو جان ترین، ملک راز محمد ترین سمیت دیگر رہنما اور کارکن بھی موجود تھے عبدالرحیم زیارتوال نے کہا کہ کوئلے سے لدی ٹرکوں کو نذر آتش کرکے نہتے مزدوروں کا قتل عام جاری ہے موسیٰ خیل کے علاقے میں دو گز دور ایف سی کی چیک پوسٹ ہونے کے باوجود نہتے مسافروں کو قتل کیا گیا، ڈپٹی کمشنر ہرنائی پر بھی فائرنگ کی گئی معدنیات الاٹمنٹ کا بھی ایک طریقہ کار ہے مگر مقامی لوگوں کی بجائے معدنیات سے مالامال پہاڑوں کو دوسرے صوبے کے شخص کو الاٹ کروایا گیا ہے لوگ اپنے ہی وسائل سے محروم کیے جا رہے ہیں جہاں معدنیات کے ذخائر نکلتے ہیں وہاں ایف سی چوکی ہوتی ہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 06 DEC 2024 Page No. 17

جمعیت مدارس کی آزادی کا مقدمہ ایوانوں میں لڑ رہی ہے، مولانا واسع

مدارس کے خلاف کئے مذموم منصوبے بے ترتیب، روزانہ کی بنیاد پر مختلف حیلے بہانوں سے تنگ کرنے کی خبر آتی ہے صوبائی امیر جمعیت

قوانین پر کسی کو اعتراض نہیں لیکن مدارس کے بل کو بار بار واپس کرنے سے معاملات واضح ہیں، دستار فضیلت کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع نے کہا کہ مدارس کے خلاف کئے مذموم منصوبے بے ترتیب دی جاتی ہیں، روزانہ کی بنیاد پر مدارس کو مختلف حیلے بہانوں سے تنگ کرنے کی خبر آتی ہے ان حالات میں علماء، طلباء خوش قسمت ہیں کہ ... کہ جو ختم ہونے والا سلسلہ ہے آج الحمد للہ ... ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ مظہر العلوم ... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

شاہ زوہ کوئٹہ مدرسہ عربیہ احسان العلوم قلعہ عبداللہ کے مختلف سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ مدارس کی تحریک آزادی اور حریت کا اہم مقدمہ جمعیت علماء اسلام ایوانوں میں لڑ رہی ہے ضرورت پڑی تو ہم میدان میں بھی اتریں گے ... 26 ویں آئینی ترمیم سمیت تمام قوانین پر کسی کو اعتراض نہیں لیکن مدارس کے بل پر اعتراض لگا کر واپس کرنے سے تمام معاملات واضح ہو جاتے ہیں کہ جمعیت علماء اسلام کی ضرورت کتنی اہم ہے ... جمعیت علماء اسلام کی قیادت ... نہیں بیٹھے گی۔

INTEKHAB QUETTA

بارڈر کی بندش سے لاکھوں لوگ بے روزگار ہو چکے ہیں، آغا حسن بلوچ

بارڈر پر بندش، بے روزگاری اور احساس محرومی کسی بھی المیے کو جنم دے سکتی ہے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے اپنے بیان میں بارڈر کی بندش، عوام سے روزگار کے مواقع چھیننے، یہاں شعبہ کو نقصان کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے روزگاری احساس محرومی میں اضافے کا سبب بن رہی ہے بلوچستان میں عوام کا روزگار زراعت، گلہ بانی اور تجارت سے وابستہ ہے مگر موجودہ حکومت بارڈر کی بندش، سمگلنگ کے نام پر لوگوں سے روزگار چھین رہی ہے جس سے بے روزگاری، احساس محرومی میں اضافہ اور ... بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

... موجودہ حالات میں کسی ایسے اقدام سے گریز کیا جائے ... انہوں نے کہا کہ پاک ایران، پاک افغان بارڈر بندش کی وجہ سے بلوچستان کے اکثریتی علاقوں میں اشیائے خورد و نوش ... لاکھوں لوگوں بے روزگار ہو گئے ہیں ہزاروں لوگوں کے گھروں کے چولہے صرف بارڈر کی وجہ سے جلتے ہیں۔

Century Express Quetta

وزیر اعلیٰ یتیم بچوں کی کفالت میں مدد کریں، صابر بلوچ

مخیر حضرات کو بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے، رہنما پی پی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل و سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ صابر بلوچ نے کہا ہے کہ یتیم بچوں کی کفالت اور دیکھ بھال ایک نیک کام ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے درخواست کروں گا کہ وہ شائی یتیم خان کی مدد کریں تاکہ ادارہ مزید بہتر طریقے سے کام کر سکے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ میں شائی (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

یتیم خان کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر صابر بلوچ کو شائی یتیم خان کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر آمنہ شفیع بلوچ، پاکستان پیپلز پارٹی کے سنیئر رہنما حاجی قدیر بلوچ اور شکیل محمد حسنی موجود تھے۔ صابر بلوچ اور آمنہ شفیع بلوچ نے یتیم بچوں کے ساتھ وقت گزارا اور بچوں کے ساتھ کیک بھی کاٹا۔ صابر بلوچ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بشیر احمد گھمنی کی جانب سے یتیم بچوں کیلئے یتیم خانے کا قیام ایک اچھا اقدام ہے جس پر ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ مخیر حضرات کو چاہئے کہ وہ شائی یتیم خانہ کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے شائی یتیم خان کی مالی امداد کے حوالے سے بات کریں گے تاکہ ادارہ مزید بہتر طریقے سے بچوں کی کفالت کر سکے۔ صابر بلوچ اور آمنہ بلوچ نے بشیر احمد گھمنی کو اپنی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

بلوچستان میں ماضی کے تلخ تجربات سے کسی نے سبق نہیں سیکھا، میر اسد بلوچ

سیاسی معاملات کو سمجھنے کیلئے سیاسی سوچ اور جمہوری عمل کا ہونا ضروری ہے، طاقت سے مسائل حل نہیں ہو سکتے

بلوچستان کے حالات آج ماضی سے قدرے مختلف ہیں، کوئی غیر سیاسی غیر جمہوری عمل کے اثرات نسلوں پر مرتب ہونگے، وفود سے گفتگو

حب (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی صدر وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ سیاسی معاملات کو سمجھنے کیلئے سیاسی سوچ اور جمہوری عمل کا ہونا ضروری ہے۔ طاقت کسی مسئلے کا حل نہیں ... طاقت کے زور سے عوامی سوچ کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی کی زور آزمائی کے تلخ تجربات سے نہ سبق سیکھیں اور نہ ہی اپنی غلط پالیسیوں پر ندامت پر اخلاقی جرأت کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بلوچستان میں حالات آج ماضی سے قدرے مختلف ہے۔ کوئی غیر ... بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

سیاسی غیر جمہوری عمل کے اثرات صوبوں کی کئی نسلوں پر مرتب ہونگے۔ سیاسی مسائل کے حل کے لئے سیاسی استحکام پرامن اور سازگار ماحول کو فروغ دے کر سیاسی قوتوں کے ذریعے ... حل ...

بلوچستان کے حالات کے پیش نظر مکمل آزاد صحافت ممکن نہیں، صلاح الدین سلفی

سیکورٹی صورتحال کے دباؤ سے مقامی صحافیوں کو اپنی نیوز رپورٹنگ میں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت پریس کلب کے صدر صلاح الدین سلفی کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں صحافی پر نظر کا موثر اصلاح موجود ہونے سے مقامی صحافیوں کے مسائل حل ہونے میں مشکلات درپیش آتی ہیں۔ ڈسٹرکٹ و تحصیل رپورٹرز کو امن و امان کے معروضی حالات کے پیش نظر دو طرفہ مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹرسٹ فار ڈیموکریٹک ایجوکیشن اینڈ اکاؤنٹیبلٹی ... بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

(ٹی ڈی ای اے) اور ڈسٹرکٹ پریس کلب کے درمیان ہونے والی نشست میں کیا ... مقامی صحافیوں کو یہاں ... سوالات ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 06 DEC 2024 Page No. 18

کوئٹہ: اقدام قتل اور اغوا کرنے کی کوشش میں ملوث 4 ملزمان گرفتار

عبدالباسط کا قاتل ضمانت منسوخ ہونے پر گرفتار، بھتہ مانگنے والے تینوں ملزمان قلعہ عبداللہ سے پکڑے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے قتل، اقدام قتل اور اغوا کرنے کی کوشش میں ملوث چار ملزمان کو گرفتار کر لیا، کرائم برانچ ذرائع کے مطابق 2 دسمبر 2022 کو ڈیرہ مراد جمالی کے زمیندار عبدالباسط کو کوئٹہ کے علاقے سٹیلائٹ ٹاؤن چاندنی چوک پر فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا تھا، سٹیلائٹ ٹاؤن پولیس نے مقدمہ درج ملزم کی تلاش شروع کر دی تھی تاہم عدم گرفتاری پر مقتول کے لواحقین نے کیس کرائم برانچ کو منتقل کرایا جبکہ نامزد ملزم نے عدالت سے ضمانت حاصل کر لی تھی۔ ایس ایچ او کرائم برانچ شہباز ہاشمی نے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز ملزم محمد اشرف کی عدالت سے ضمانت منسوخ ہونے پر گرفتار کر لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ قلعہ عبداللہ لیویز تھانے میں حاجی خان محمد ولد طوطی خان نے 19 ستمبر 2024 کو رپورٹ درج کرائی تھی کہ میرے بھتیجے عبدالحمید ولد حاجی ملتان خان سے ولی شاہ، محب اللہ اور خداداد نے 150 لاکھ روپے بھتہ نہ دینے پر اسے اغوا اور قتل کرنے کی کوشش کی تاہم اہل علاقے کے آنے پر ملزمان تشدد کر کے فرار ہو گئے، لیویز نے اقدام قتل اور اغوا کی کوشش کرنے پر مقدمہ درج کر لیا تھا، ملزمان کی عدم گرفتاری پر لواحقین نے کیس کرائم برانچ منتقل کرایا جس پر ایس ایس پی انویسٹی گیشن کرائم برانچ خورشید احمد بلوچ نے ڈی ایس پی محمد مختیار خان اور ایس ایچ او شہباز ہاشمی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز قلعہ عبداللہ میں کارروائی کرتے ہوئے ملزمان ولی شاہ، محب اللہ اور خداداد کو گرفتار کر کے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جن سے مزید تفتیش جاری ہے۔

نوشکی میں معدنیات سے لدے ٹرکوں پر نامعلوم افراد کی فائرنگ

نوشکی (نامہ نگار) پاک ایران بین الاقوامی شاہراہ این 40 ڈیڈار کے قریب نامعلوم افراد نے چاغی سے معدنیات کراچی لے جانے والے دو ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ٹرکوں کے ٹائر برسٹ کر دیے اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا تاہم ڈرائیور اور عملہ محفوظ رہا۔

تربت، فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے نودز میں نامعلوم افراد نے گہرام ولد الٰہی بخش نامی شخص کو اس کے گھر سامنے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا اور فرار ہو گئے۔

نوشکی: تعمیراتی کمپنی کے کیمپ سے اغواء ہونے والے 6 مزدور بازیاب ہو گئے

نوشکی (نامہ نگار) زرین جنگل ریکو کے قریب چڑی ڈیم کے تعمیراتی کیمپ سے اغواء ہونے چھ مزدور بازیاب ہو گئے تفصیلات کے مطابق 28 نومبر کو نامعلوم افراد نے زرین جنگل ریکو کے قریب چڑی ڈیم کی تعمیراتی سائٹ پر حملہ کر کے کیمپ کو نذر آتش کر دیا اور جاتے ہوئے چھ مزدور اپنے ساتھ لے گئے تھے جو گزشتہ شب زرین جنگل کے قریب بازیاب ہو گئے بازیاب ہونے والوں میں ڈرائیور ظہور احمد سکنہ کوئٹہ، ڈرائیور بسم اللہ سکنہ کوئٹہ، سروے انجینئر حور دین خیر پختونخوا، شیر احمد وزیرستان، نکی خان سکنہ کوئٹہ اور ناصر بلوچ سکنہ مستونگ شامل ہیں۔

خضدار میں فائرنگ سے پولیس آفیسر زخمی

خضدار (نامہ نگار) خضدار نامعلوم مسلح افراد کی اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس کی گاڑی پر فائرنگ پولیس آفیسر زخمی تفصیلات کے مطابق جمعرات کی شب جھالاوان کمپلیکس کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد ابراہیم قمبرانی کی گاڑی پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئے پولیس موقع پر پہنچ کر زخمی پولیس آفیسر کو ٹراما سینٹر منتقل کیا مختلف راستوں کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ پہاڑ سے مردہ ملنے والے نوجوان کے قاتل دوست ہی نکلے

دوستوں نے گلے میں پھندا ڈال کر قتل کا اعتراف کر لیا، مزید تفتیش جاری

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ کے نواحی علاقے نوحصار کے پہاڑی علاقے سے مردہ حالت میں ملنے والے نوجوان کے قاتل اپنے ہی دوست نکل آئے، پولیس نے مقتول کے دو دوستوں کو حراست میں لے لیا ہے جنہوں نے نوجوان کو گلے میں پھندا ڈال کر قتل کرنے کا اعتراف کر لیا ہے۔ پیر کو کرائم انویسٹی گیشن ونگ ذرائع کے مطابق نوحصار کے پہاڑی علاقے سے 18 سالہ نوجوان امان بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

کرا دیا گیا ہے۔ وہیں اسامہ محمد طارت پاسے مولوی کلیم واثق کے ایک اعلامیہ کے مطابق بہاؤ مقام وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے ساتھ عوامی خدمت کے مفاد میں فوری طور پر اور اگلے حکم تک درج ذیل تبادلوں اور تعیناتیوں کا حکم دیا ہے جس کے مطابق سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ (BS-19/BS-20) کو ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے جبکہ شیبانی کے مظہر محبوب مس (BS-19/BS-20) کو سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ تعینات کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 06 DEC 2024 — Page No. 19

بی سے ہرنائی کیلئے ٹرین سروس معطل ہوئے پانچ ماہ بیت گئے

ہرنائی کی ندی میں طغیانی آنے سے کئی کلومیٹر ریلوے ٹریک بہہ گیا تھا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے شہر بی سے ہرنائی کیلئے ٹرین سروس معطل ہوئے پانچ ماہ بیت گئے محکمہ ریلویز طویل عرصے بعد بھی ٹرین سروس بحال کرانے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

میں ناکام ہے بی سے ہرنائی کیلئے ٹرین سروس رواں سال جون میں مون سون بارشوں کے دوران ٹریک بہہ جانے کی وجہ سے معطل کی گئی تھی۔ محکمہ ریلویز کے مطابق رواں سال 23 جون کو مون سون بارشوں کے باعث ضلع ہرنائی کی ندی میں طغیانی آنے سے کئی کلومیٹر ریلوے ٹریک بہہ گیا تھا

Century Express Quetta

ڈی سی آفس میں ڈومیسائل پرنٹ کیلئے مخصوص کاغذ ختم

شہری دفتر کے چکر لگا کر تھک گئے، عملہ ایک ماہ کا وقت دینے لگا

ماہانہ اس مد میں لاکھوں روپے رکھے جانے کے باوجود ڈومیسائل کا حصول مشکل بن گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی سی آفس میں ڈومیسائل کے پرنٹ نکالنے کے لئے مخصوص کاغذ ہی ختم، سینکڑوں شہریوں کے ڈومیسائل تاخیر کا شکار ہو گئے، لوکل ڈومیسائل برانچ کا انچارج درخواست گزاروں کو ایک ماہ کا وقت دینے لگا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ ڈی سی آفس کی لوکل ڈومیسائل برانچ کے پاس ڈومیسائل کے پرنٹ کے لئے مخصوص کاغذ ہی ختم ہونے کے باعث شہری ڈی سی آفس کے چکر لگا لگا کر تھک گئے متعلقہ برانچ کے عملے اور انچارج کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس پرنٹ نکالنے کے لئے کاغذ ہی نہیں ہم کس طرح سے ڈومیسائل دیں۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ ضلعی حکومت خصوصاً ڈی سی کوئٹہ ڈومیسائل پرنٹ کے لئے کاغذ کی فراہمی کو یقینی بنائیں کیونکہ ماہانہ اس مد میں چھ سے دس لاکھ روپے رکھے جاتے ہیں دوسری جانب ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ متعلقہ برانچ میں ڈومیسائل کے لئے کاغذ چھپا کر رکھ لئے جاتے ہیں اور سفارشی افراد کو فوراً ہی ڈومیسائل کے پرنٹ کر کے دے دیے جاتے ہیں جب اس حوالے سے متعلقہ برانچ سے انچارج سے بات کر کے ان کا موقف جاننا چاہا تو موصوف کمرے میں موجود نہیں تھے۔

کوئٹہ شہر اور اطراف میں کتوں کی بھرمار، انتظامیہ غافل

لاتعداد آوارہ کتوں کی وجہ سے شہری پریشان، بچوں کیلئے خطرہ بننے لگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہر اور اطراف میں آوارہ کتوں کی بھرمار، انتظامیہ غافل، آوارہ، بیمار اور زخمی کتوں نے شہریوں کی ناک میں دم کر رکھا ہے، جبزل روڈ، ارباب کرم خان روڈ، نواں کلی، جناح ٹاؤن، ویک کالونی، سریاب روڈ، کانسی روڈ، سریاب روڈ پر دن کے اوقات میں یہ آوارہ کتے سکولوں کے بچوں کیلئے خطرہ بنے رہتے ہیں جبکہ رات ہوتے ہی مین بازار میں اکٹھے ہو جاتے ہیں مختلف جگہوں پر درجنوں کے حساب سے موجود ان کتوں نے شہریوں کا جینا محال کر دیا جبکہ گوشت مارکیٹ میں خارش زدہ کتوں کی وجہ سے قصابوں کی دکانوں پر گوشت خریدنے والے شہری کنارہ کشی کرنے لگے۔ ان آوارہ کتوں کو تلف کرنے کیلئے زہر موجود ہونے کے باوجود ان کتوں کو مارنے اور ٹھکانے لگانے کیلئے کوئی حکمت عملی نہیں، شکایات کے باوجود مہینوں گزر گئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئی ایکشن نہیں لیا جا رہا ہے۔ تاجران و شہریوں نے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جلد اس مسئلے کو حل کیا جائے۔

گرینڈ ہیلتھ الائنس کی ہڑتال، مریض علاج کیلئے پریشان

او پی ڈی کی ہڑتال 12 ویں روز میں داخل، مطالبات تسلیم کئے جائیں، کور کمیٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گرینڈ ہیلتھ الائنس بلوچستان کے زیر اہتمام صوبے بھر میں او پی ڈی کی ہڑتال 12 ویں روز میں داخل، مریضوں کا ڈاکٹروں کے خلاف سست روی اور غیر سنجیدگی پر برہمی کا اظہار، او پی ڈی میں علاج کیلئے آنے والے مریض پریشان۔ سنچری ایکسپریس سے بات چیت کرتے ہوئے گرینڈ ہیلتھ الائنس کور کمیٹی کے ممبر ڈاکٹر نصیب اللہ اور جمال شاہ کاکڑ نے

(باقی صفحہ 5 نمبر 24)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated 06 DEC 2024

Page No 2

خوارج کے خلاف کارروائیاں

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں آئے روز مختلف واقعات میں دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچائے جانے کی حوصلہ افزا اطلاعات مل رہی ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کی پریس ریلیز کے مطابق سیکورٹی فورسز نے جاری سرچ آپریشن کے دوران دو روز کی مدت میں 5 خوارج ہلاک کر دیے۔ یکم دسمبر کو دو مقامات اور اس سے تین روز قبل خیبر پختونخوا کے علاقہ باجوڑ میں ایک کارروائی سمیت مجموعی طور پر 12 دہشت گرد سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں مارے گئے۔ 28 نومبر کو افغان سرحد سے دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے تین خوارج جہنم واصل کیے گئے۔ یہ سب کارروائیاں پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کے قربانی کے جذبہ سے سرشار بلند ترین حوصلوں اور شاندار عزائم کی غماز ہیں۔ انہیں آپریشن ضرب عضب اور ردالفساد کا تسلسل قرار دیا جا سکتا ہے جو سرزمین وطن سے آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گا۔ اگر 2021 میں مذاکرات کے نام پر کالعدم تحریک طالبان پاکستان کو ازسرنو پنپنے کی چھوٹ نہ دی گئی ہوتی تو ان تین برسوں میں ملکی باشندوں پر حملوں سمیت دہشت گردی کے دوسرے انتہائی قابل مذمت واقعات رونما ہوتے جن کے باعث قیمتی جانی اور معیشت کو اربوں روپے کا پہنچنے والا نقصان ہوا۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج کے بلند تر عزائم کی بدولت ماسوائے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقوں کے، اندرون ملک زندگی رواں دواں ہے اور معیشت پھل پھول رہی ہے۔ اس کا سہرا وطن پر قربان ہونے والے شہدا اور اسی جذبے سے سرشار غازیوں کے سر ہے جنہوں نے خوارج کے امن و امان خراب کرنے کے مذموم ارادے خاک میں ملا دیے۔ ضروری ہوگا کہ تمام خوارج کے سہولت کاروں کے خلاف بھی آپریشن شروع کرتے ہوئے ضابطے کی موثر کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6 Dated 06 DEC 2024 Page No. 21

سرمایہ کاری کا فروغ، ونڈو آپریشن اور دیگر اقدامات کا قابل ستائش عزم

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ حکومت صوبے میں معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ و بڑھوتری کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گی اور سرمایہ کاروں کو خصوصی سہولیات کی فراہمی کے لئے دوٹوک اقدامات اٹھائے جائیں گے اس ضمن میں انہوں نے ون ونڈو آپریشن، سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل، بیوروکریسی کے تعاون اور ساتھ ہی بلوچستان بینک کے قیام کا بھی عزم ظاہر کیا اور کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے والی تاجر کمیونٹی کو بیوروکریسی کی جانب سے مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ وہ گزشتہ روز کراچی فیڈریشن چیمبر میں بلوچستان بزنس اینڈ انویسٹمنٹ کانفرنس سے خطاب کررہے تھے انہوں نے بلوچستان کو مواقع کی حامل سرزمین کہا اور اس بات میں شک وشبہ کی بھی کوئی گنجائش نہیں کہ بلوچستان میں فی الواقع سرمایہ کاری کے بے انتہاء مواقع اور امکانات موجود ہیں ماضی میں اگرچہ اس جانب خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی مگر موجودہ حکومت کی بات کریں تو یہ اس حوالے سے پرعزم بھی ہے اور عملی طور پر کوشاں بھی۔ مرکز میں وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں قائم اتحادی حکومت نے بھی ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے اور ملک میں معاشی وتجارتی سرگرمیوں کی بڑھوتری کے لئے نمایاں کام کیا ہے اور وزیراعظم کی کوششوں سے اب تک اس ضمن میں نمایاں کامیابیاں ملی ہیں یہاں ہمارے صوبے میں بھی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم مخلوط اتحادی حکومت نے جہاں مختلف شعبوں میں جدت بہتری اور اصلاح احوال کے لئے دوٹوک عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے وہاں صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو بلوچستان کی راہ دکھانے اور یہاں سرمایہ کاری کے فروغ و بڑھوتری کے حوالے سے عملی طور پر کوشاں ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پہلے بھی اس حوالے سے دوٹوک عملی اقدامات کا عزم ظاہر کرتے آئے ہیں گزشتہ روز بلوچستان بزنس اینڈ انویسٹمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بھی انہوں نے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا اور کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان معاشی وسماجی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا ہے اور اسے صرف بزنس کمیونٹی کے ذریعے ہی آگے لایا جاسکتا ہے جس کے لئے صوبائی حکومت سرمایہ کاری کو فروغ اور سرمایہ کاروں کو ترغیبات وسہولیات دے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کا ترقیاتی بجٹ صرف دو سو دس ارب روپے ہے جو ناکافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کے مسائل میں اضافہ ضرور ہوا ہے جس کے باعث کاروباری حضرات بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے سے گھبراتے ہیں لیکن صوبائی حکومت [illegible]

سیکورٹی دیں گے جو عالمی سرمایہ کاروں کو دے رہے ہیں بلوچستان میں سرمایہ کاروں اور بزنس کمیونٹی کی جانب سے پانچ ہزار ایکڑ اراضی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہم دس ہزار ایکڑ زمین دینے کو تیار ہیں آئیں اور سرمایہ کاری کریں، اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کاروباری حضرات کے لئے ون ونڈو آپریشن سہولت بھی فراہم کرے گی، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبوں پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے والا کوئی بھی سرمایہ کار بیوروکریسی کے پیدا کردہ مسائل کا شکار نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا دوسرا بڑا مسئلہ توانائی کا بحران ہے توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لئے صوبائی حکومت تمام سرمایہ کاروں اور بزنس کمیونٹی کو خوش آمدید کہے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے شکوہ کیا کہ سرمایہ کار حب میں انڈسٹری لگاتے ہیں اور اس کا ٹیکس بلوچستان کے بجائے کہیں اور دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم یہاں سرمایہ کاروں کو تحفظ دیں گے بلوچستان میں کام کرنے والی غیر ملکی بڑی کمپنیوں کو تحفظ فراہم کیا جارہا ہے ہم نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لیے خاطر خواہ اقدامات کررہی ہے بلوچستان کے دس ہزار نوجوانوں کو تعلیم اور فنی تعلیم کے ہنر سے آراستہ کرکے روزگار کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں صوبائی حکومت کی جانب سے مزدوروں کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں بھجوایا جارہا ہے ان تمام اقدامات کا مقصد صوبے کی اجتماعی تعمیر وترقی ہے جس کے لیے موجودہ صوبائی حکومت پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بہت جلد بلوچستان میں بھی میں ایک بزنس سمٹ کا انعقاد کرے گی جس میں ہم ملک اور بیرون ممالک سے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع یہاں کے معدنی وسائل اور سمندری حیات کے حوالے سے اس خطے کے وسائل پر مکمل اور جامعہ بریفنگ دیتے ہوئے سرمایہ کاری کی جانب راغب کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہم سب کی مشترکہ کاوشوں سے نہ صرف بلوچستان میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا بلکہ ایسے تمام اقدامات صوبے کی مجموعی تعمیر وترقی اور خود کفالت کا باعث بھی بنیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بالکل بجا کہا ہے اور عین حقیقت بھی یہی ہے کہ بلوچستان کو معاشی طور پر آگے لانے اور اس کی معاشی ومعاشرتی ترقی کے لئے بزنس کمیونٹی اہم کردار ادا کرسکتی ہے اور یہ بات قابل ستائش ہے کہ صوبائی حکومت اس حوالے سے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور ہمیں قوی امید ہے کہ حکومت کی یہ کاوشیں رنگ لائیں گی اور صوبے کی تعمیر وترقی کے اہداف کا حصول جلد سے جلد ممکن ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 06 DEC 2024

Page No. 22

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سرمایہ کاروں کو ون ونڈو آپریشن سہولیات مکمل

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے ون ونڈو آپریشن سہولیات کی فراہمی کا اعلان کرتے یقین دلایا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے والی تاجر کمیونٹی کو بیوروکریسی کی جانب سے کسی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، بلوچستان مواقعوں کی سرزمین ہے جو سرمایہ کاری کے لحاظ سے ملک کا موزوں خطہ ہے بزنس کمیونٹی جہاں کہے گی انہیں وہاں مدد و معاونت فراہم کریں گے صوبائی حکومت سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنائے گی، کراچی فیڈریشن چیمبر میں بلوچستان بزنس اینڈ انویسٹمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان معاشی و سماجی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا ہے اور اسے صرف بزنس کمیونٹی کے ذریعے ہی آگے لایا جا سکتا ہے جس کے لیے صوبائی حکومت سرمایہ کاری کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو ترغیبات و سہولیات دے گی انہوں نے کہا کہ صوبے کا ترقیاتی بجٹ صرف 210 ارب روپے ہے جو کہ ناکافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کے مسائل میں اضافہ ضرور ہوا ہے جس کے باعث کاروباری حضرات بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے سے گھبراتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان معاشی و سماجی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا ہے اور اسے صرف بزنس کمیونٹی کے ذریعے ہی آگے لایا جا سکتا ہے جس کے لیے صوبائی حکومت سرمایہ کاری کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو ترغیبات و سہولیات دے گی انہوں نے کہا کہ صوبے کا ترقیاتی بجٹ صرف 210 ارب روپے ہے جو کہ ناکافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی کے مسائل میں اضافہ ضرور ہوا ہے جس کے باعث کاروباری حضرات بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے سے گھبراتے ہیں لیکن صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرے گی اور قومی سرمایہ کاروں کو بھی وہی سیکورٹی دیں گے جو عالمی سرمایہ کاروں کو دے رہے ہیں بلوچستان میں سرمایہ کاروں اور بزنس کمیونٹی کی جانب سے 5 ہزار ایکڑ اراضی کا مطالبہ کیا گیا ہے ہم 10 ہزار ایکڑ زمین دینے کو تیار ہیں آئیں اور سرمایہ کاری کریں، اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کاروباری حضرات کے لیے ون ونڈو آپریشن سہولت بھی فراہم کرے گی، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبوں پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے والا کوئی بھی سرمایہ کار بیوروکریسی کے پیدا کردہ مسائل کا شکار نہیں ہوگا آئیں اور سرمایہ کاری کریں، اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کاروباری حضرات کے لیے ون ونڈو آپریشن سہولت بھی فراہم کرے گی، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبوں پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے والا کوئی بھی سرمایہ کار بیوروکریسی کے پیدا کردہ مسائل کا شکار نہیں ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا دوسرا بڑا مسئلہ توانائی کا بحران ہے توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لئے صوبائی حکومت تمام سرمایہ کاروں اور بزنس کمیونٹی کو خوش آمدید کہے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے شکوہ کیا کہ سرمایہ کار حب میں انڈسٹری لگاتے ہیں اور اس کا ٹیکس بلوچستان کے بجائے کہیں اور دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ہم یہاں سرمایہ کاروں کو تحفظ دیں گے بلوچستان میں کام کرنے والی غیر ملکی بڑی کمپنیوں کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے ہم نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت آگے بڑھنا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ فیڈریشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ اکانومی کی جو بات کی گئی ہے اس کے لیے بہتر ہوگا کہ ماہرین کی مشترکہ ٹیم بنا کر آگے بڑھا جائے فیڈریشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ اکانومی کی جو بات کی گئی ہے اس کے لیے بہتر ہوگا کہ ماہرین کی مشترکہ ٹیم بنا کر آگے بڑھا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے صوبائی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کے 30 ہزار نوجوانوں کو تعلیم اور فنی تعلیم کے ہنر سے آراستہ کر کے روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں صوبائی حکومت کی جانب سے مزدوروں کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں بھجوایا جا رہا ہے ان تمام اقدامات کا مقصد صوبے کی اجتماعی تعمیر و ترقی ہے جس کے لیے موجودہ صوبائی حکومت پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بہت جلد بلوچستان میں بھی میں ایک بزنس سمٹ کا انعقاد کرے گی جس میں ہم ملک اور بیرون ممالک سے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقعوں یہاں کی معدنیات وسائل اور سمندری حیات کے حوالے سے اس خطے کے وسائل پر مکمل اور جامع بریفنگ دیتے ہوئے سرمایہ کاری کی جانب راغب کریں گے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہم سب کی مشترکہ کاوشوں سے نہ صرف بلوچستان میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا بلکہ ایسے تمام اقدامات صوبے کی مجموعی تعمیر و ترقی اور خود کفالت کا باعث بھی بنیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے بلوچستان بینک کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جب حلف اٹھایا اس وقت صدر آصف علی زرداری نے پہلی ہدایت بلوچستان بینک کے قیام کے حوالے سے کی تھی انشاءاللہ جلد بلوچستان بینک کے حوالے سے خوشخبری دیں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No 6 Dated 06 DEC 2024 Page No. 23

بلوچستان میں جدید طرز کی شاہراہیں اور موٹر وے کی تعمیر، سماجی واقتصادی انقلاب!

بلوچستان میں موٹر وے کی تعمیر کے حوالے سے ن لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے 2013ء میں بننے والی اپنی حکومت کے دوران تذکرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ بلوچستان کی ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں سڑکوں کا جال بچھے، لوگ ناشتہ گوادر میں کریں اور دوپہر کا کھانا کوئٹہ میں کھائیں۔ بہرحال بلوچستان میں موٹر وے کی تعمیر کی خواہش کا اظہار اب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی کررہے ہیں۔ گزشتہ روز ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں کوئی موٹر وے نہیں ہے، وفاق ہمیں صرف دس کلو میٹر موٹر وے دے دے، ہمارے شہری بھی موٹر وے پر سفر کرلیں گے۔ بہرحال بلوچستان میں اس وقت اہم قومی شاہراہیں دورویہ نہیں خاص کر کوئٹہ تا کراچی جسے خونی شاہراہ کہا جاتا ہے، اس شاہراہ پر ہزاروں افراد سفر کے دوران جان سے گئے ہیں جس کی بڑی وجہ اس شاہراہ کا دورویہ نہ ہونا ہے۔ اس شاہراہ کو دورویہ بنانے کا بلوچستان کے عوام کا دیرینہ مطالبہ ہے جو کہ جائز ہے کیونکہ اس سے جانی نقصان کم اور ٹریفک حادثات کا سدباب ہوگا۔ بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر سے سفری سہولیات سمیت معاشی حوالے سے بھی مثبت اثرات پڑینگے، اگر موٹر وے تعمیر کی جائے گی تو یہ بہت بڑا انقلابی اقدام ہوگا جو وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کیلئے بڑا تحفہ ہوگا کیونکہ سڑکیں معاشی ترقی کا زینہ ہوتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کے ذریعے بڑے کاروبار کے دروازے کھل جائینگے۔ بلوچستان ایک بڑا خطہ ہے مگر بدقسمتی سے اب تک مواصلاتی نظام سے لیکر شاہراہوں کے مسائل اپنی جگہ موجود ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبے پنجاب، سندھ اور کے پی کے میں بہترین شاہراہیں اور موٹر ویز بنائے گئے ہیں مگر بلوچستان پر خاص توجہ نہیں دی گئی البتہ اعلانات اور دعوے ضرور کئے جاتے ہیں حالانکہ بلوچستان میں سی پیک سمیت اہم میگا منصوبوں سے وفاقی حکومت اور دیگر صوبائی حکومتیں مستفید ہورہی ہیں۔ بلوچستان پر خاص توجہ دینی کی ضرورت ہے، اگرچہ یہاں وسائل بہت ہیں مگر مسائل بھی سب سے زیادہ ہیں۔ بلوچستان کی محرومیوں کا خاتمہ کرنے اور خطے کو خوشحال بنانے کیلئے سب سے پہلے شاہراہوں کو جدید طرز پر تعمیر کیا جائے جس کیلئے وفاقی حکومت کو بلوچستان حکومت کو مکمل سپورٹ کرنا چاہئے۔ امید ہے کہ بلوچستان میں جدید شاہراہیں اور موٹر وے بنانے کیلئے وفاقی حکومت مکمل مالی تعاون کرے گی تاکہ بلوچستان میں سماجی واقتصادی انقلاب کا خواب پورا ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6 Dated 06 DEC 2024 Page No. 21

سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ ضرور ہیں... مگر؟

ملک الطاف حسین

جناب میر سرفراز خان بگٹی بلوچستان کے وزیراعلیٰ ضرور ہیں مگر... بلوچستان کے مقبول عوامی لیڈر نہیں اگر وہ صوبے کے عوام کے دل کی آواز ہوتے تو آج ان کی موجودگی میں بلوچستان کے اندر "فوجی آپریشن" کی ضرورت پیش نہ آتی۔ بلوچستان کی صورت حال پر ہم تفصیل کے ساتھ بعد میں لکھیں گے۔ نواب اکبر خان بگٹی سے سابق وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی سمیت ان تمام بلوچ سرداروں کے ساتھ دوستی اور ملاقاتوں کا ذکر ہوگا کہ جس کا کردار آج بھی بلوچستان کی سیاست اور دیگر حالات پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔

سردست ہم ایک مختصر تجزیہ قارئین کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں جس کی وجہ بھی جناب سرفراز بگٹی صاحب کے وہ کالم تھے کہ جو چند ہفتے پہلے ایک آدھ اخبار میں شائع ہوئے اور جن میں وزیراعلیٰ صاحب نے اپنے طور پر خود کو کلیئر کرنے کی کوشش کی... جب ہم نے محسوس کیا کہ بلوچستان کے حوالے سے ہمارے پاس بھی جو معلومات اور تجربہ ہے اسے عوام کے ساتھ شیئر کیا جائے۔

1948ء کے بعد بلوچستان میں حالیہ "فوجی آپریشن" غالباً تیسرا یا چوتھا ہوگا۔ فوجی آپریشن کی ضرورت بار بار کیوں پیش آرہی ہے۔ غلطی کہاں اور کس سے ہورہی ہے۔ بلوچستان عالمی سازشوں کا گڑھ کیوں اور کس طرح سے ہے۔ بلوچستان کے نواب، سردار، منتخب نمائندے اور بیوروکریٹس کہاں تک اپنے صوبے کے امن اور خوشحالی کی بحالی کے لیے فکرمند اور سنجیدہ ہیں اس پر بھی تفصیل سے بات ہوگی، ان شاء اللہ۔

حقیقت یہ ہے کہ آج کے کالم میں اگر ہم صرف اس ایک سوال کا جواب ہی تلاش کرلیں تو کافی ہوگا کہ کیا وجہ ہے کہ جناب سرفراز بگٹی 2 سال سے زائد عرصے تک صوبائی اور وفاقی وزیر داخلہ رہے اور اب ایک بااختیار وزیراعلیٰ ہیں مگر اس تمام عرصے میں بلوچستان میں امن قائم نہ ہوسکا اگر بلوچستان امن سے محروم رہا تو پھر یہ کیسے تسلیم کرلیا جائے کہ سرفراز بگٹی بحیثیت وزیر داخلہ اور وزیراعلیٰ کامیاب رہے؟ حال ہی میں ایک کمیٹی کے اجلاس میں آرمی چیف جنرل عاصم منیر صاحب کا یہ کہنا کہ "گورننس کی

تو پھر "گورنر راج" لگایا جاتا اور پھر فوجی آپریشن گورنر راج کے تحت ہی اپنے اہداف کی طرف پیش قدمی کرتا مگر حیرت ہے کہ جو حکومت اور اس کا سربراہ بہت پہلے سے ناکام جارہے ہیں وہ اب کیونکر فوجی آپریشن کو کامیاب کرا پائیں گے، یا کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ آپریشن کو مزید بدنامی اور ناکامیوں سے دوچار کرنے کا سبب بنیں گے؟

علاوہ ازیں جناب سرفراز بگٹی یہ بات بھی بخوبی جانتے ہوں گے کہ جب ملک میں سیاسی کشیدگی، انتشار، افراتفری اور تشدد پھیلنے لگے تو ایسے میں "مقبول عوامی سیاسی قیادت" کو وزارت اعلیٰ سے برطرف کرکے بلوچستان میں "گورنر راج" لگانے کا فیصلہ کیا تو وزیراعظم بھٹو اور گورنر نواب بگٹی نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے دورے کیے اور عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔ مشکل وقت میں حکمرانوں کا عوام کے درمیان موجود ہونے سے عام آدمی کا حوصلہ بڑھتا اور دہشت گردوں پر خوف طاری ہوتا ہے، تاہم ہم دیکھ رہے ہیں کہ بلوچستان کے حالات گزشتہ دو تین برس سے بہت زیادہ خراب ہوتے چلے جارہے ہیں۔ علیحدگی پسند اور دہشت گردوں کی سرگرمیاں اور وارداتیں ناقابل برداشت ہوچکی ہیں، پورے صوبے کے عوام خوفزدہ اور خود کو غیر محفوظ سمجھ رہے ہیں۔ دیگر صوبوں کے ساتھ زمینی راستے بھی تقریباً بند ہوتے چلے جارہے ہیں مگر ہم میں سے کبھی کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز خان بگٹی نے قلات، پنجگور، بیلہ، تربت، مستونگ، سبی، لہڑی، ڈیرہ بگٹی، ڈیرہ مراد، ڈیرہ اللہ یار، اوستہ محمد، صحبت پور، جھل مگسی یا کوئٹہ میں کوئی کھلی کچہری کی ہو، جلسہ عام سے خطاب کیا ہو، قبائلی عمائدین سے ملاقاتیں کی ہوں، کسی دعوت میں شرکت کی ہو، کسی یونیورسٹی میں جا کر طلبہ کے سامنے دہشت گردوں کے ناپاک ارادوں اور مذموم مقاصد سے نوجوانوں کو آگاہ کیا ہو یا یہ کہ ان کے سامنے پاکستان کا مقدمہ پیش کیا ہو، لاپتہ افراد کے کیمپ کا دورہ کیا ہو، امن کی خاطر سیکورٹی فورسز کی قربانیوں سمیت حکومت بلوچستان کی کارکردگی بتائی ہو۔

بہرحال ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جناب سرفراز بگٹی کو کوئٹہ وزیراعلیٰ ہاؤس تک ہی بلوچستان نظر آتا ہے حالانکہ ان کی ترجیح تو "سب سے پہلے پاکستان" ہونی چاہیے تھی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 DEC 2024 Page No. 25

ڈی جی آئی ایس پی آر کا معاشرے کو متحد کرنے کا مشن

میڈیا آئی

عبدالباسط علوی

ڈی جی آئی ایس پی آر کی نوجوان دوستی کی ایک مثال اور قابل ذکر مثال بلوچستان یونیورسٹی میں طلباء کے ساتھ بات چیت کے دوران سامنے آئی۔ اس سیشن میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کے بارے میں زبردست حقائق اور اعداد و شمار شیئر کیے جس میں صوبے میں پاکستان کے تعاون اور خدمات کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے طلباء کو بتایا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جو پاکستان کے 45% علاقے پر محیط ہے، جبکہ اس کی آبادی 15 ملین ہے۔ اس کے باوجود اس صوبے کو پاکستان کے اندر خصوصی حیثیت حاصل ہے، جس کی ترقی کے لیے اہم وسائل مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2023-24 میں بلوچستان کو این ایف سی کا حصہ 481 ارب روپے ملا جبکہ صوبے سے وصول ہونے والا کل ٹیکس 33.7 ارب روپے تھا۔ مزید برآں، وفاقی حکومت نے 2022-2023 میں 96 ارب روپے فراہم کیے اور اسی عرصے کے دوران بلوچستان کو پی ایس ڈی پی میں 29 ارب روپے ملے۔ مزید برآں، غیر ملکی مالی امداد سے چلنے والے منصوبوں نے بلوچستان کی ترقی میں تقریباً 18 ارب روپے کا تعاون کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے صوبے میں تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال میں شاندار پیش رفت کی طرف بھی اشارہ کیا۔ 1947 میں بلوچستان میں صرف 114 اسکول تھے جبکہ آج اس میں 15096 اسکول، 12 یونیورسٹیاں، 5 میڈیکل کالج، 145 کالج، 13 کیڈٹ کالج اور 321 تکنیکی ادارے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ قابل ذکر تبدیلی پوری قوم کی اجتماعی کوششوں سے ممکن ہوئی ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح بلوچستان 1947 میں صرف 3 اسپتالوں اور 6 ڈسپنسریوں سے اب 13 ڈویژنل اسپتالوں، 18 تدریسی اسپتالوں، 33 ضلعی اسپتالوں، 756 بنیادی صحت یونٹوں، 541 ڈسپنسریوں، 4 کارڈیک مراکز، 8 ٹی بی مراکز اور 324 ڈسپنسری مراکز تک پہنچ گیا ہے۔

یہ اعداد و شمار نہ صرف بلوچستان کی ترقی میں کی گئی اہم سرمایہ کاری کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ صوبے اور اس کے عوام کی ترقی کے لیے پاکستان کے عزم کی بھی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس طرح کی بات چیت کے ذریعے ڈی جی آئی ایس پی آر ملک کی ترقی کی تشکیل میں فوج کے اہم کردار کے بارے میں بہتر تفہیم کو فروغ دینا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ سفر پاکستان اور بلوچستان نے ساتھ ساتھ طے کیا ہے۔ 1947 میں بلوچستان میں صرف 375 کلومیٹر سڑکیں تھیں، لیکن آج اس صوبے میں 45,640 کلومیٹر سڑکوں کا وسیع نیٹ ورک ہے۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان جغرافیائی اور معاشی طور پر بہت زیادہ اسٹریٹجک اہمیت رکھتا ہے۔ اسے بحیرہ عرب کے لیے ملک کا گیٹ وے کہا جاتا ہے اور یہ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان ایک اہم کڑی کے طور پر کام کرتا ہے۔ اگرچہ اس صوبے کی اہمیت واضح ہے جو اس کے وافر قدرتی وسائل اور اہم جغرافیائی سیاسی محل وقوع کی وجہ سے ہے مگر اس کی ترقی تاریخی طور پر سیاسی بدامنی، معاشی معاملات اور سلامتی کے مسائل جیسے چیلنجوں کی وجہ سے رکی رہی ہے۔ ان رکاوٹوں کے باوجود پاکستان اور بلوچستان کی اجتماعی کوششوں نے حالیہ برسوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ چیلنجوں کے باوجود پاکستانی حکومت نے گذشتہ برسوں کے دوران بلوچستان کو قومی فریم ورک میں مکمل طور پر ضم کرنے، اس کے سماجی و اقتصادی مسائل کو حل کرنے اور ترقی کے مواقع پیدا کرنے کے لیے اہم کوششیں کی ہیں۔ پاکستان کے لیے صوبے کی جغرافیائی اہمیت کو کم نہیں کیا جا سکتا۔ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع بلوچستان علاقائی رابطے، تجارت اور سلامتی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بلوچستان کے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک بحیرہ عرب پر واقع گہرے سمندری گوادر کی بندرگاہ ہے۔ گوادر پاکستان کو ایک اہم تجارتی مرکز میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو وسطی ایشیا اور افغانستان کو بین الاقوامی منڈیوں سے جوڑتا ہے۔ بندرگاہ کا اسٹریٹجک محل وقوع آبنائے ہرمز پر پاکستان کے انحصار کو کم کرنے کے لیے تیار ہے، جس سے ملک کو ایک اہم جغرافیائی سیاسی فائدہ حاصل ہوگا۔ مزید برآں، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) ایک بڑا بنیادی ڈھانچے اور توانائی کا منصوبہ ہے، جو بلوچستان سے گزرتا ہے، جس سے پاکستان کے اقتصادی مستقبل کے لیے صوبے کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ سی پیک کا مقصد سڑکوں، ریلوے اور پائپ لائنوں کے نیٹ ورک کے ذریعے گوادر کو چین کے صوبہ سنکیانگ سے جوڑنا، نئے تجارتی راستے بنانا اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے مواقع کھولنا ہے۔ توقع ہے کہ اس رابطے سے علاقائی تجارت کو فروغ دینے اور بلوچستان میں سرمایہ کاری کو راغب کرکے پاکستان کی معیشت کو فروغ ملے گا۔ صوبے کا اسٹریٹجک مقام اسے علاقائی جغرافیائی سیاست کے مرکز میں بھی رکھتا ہے۔ مشرق وسطیٰ سے بلوچستان کی قربت اور تیل کی ترسیل کے اہم راستے نہ صرف پاکستان کی قومی سلامتی بلکہ وسیع تر علاقائی استحکام کے لیے بھی اس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

ڈی جی آئی ایس پی آر نے جامعہ اشرفیہ لاہور کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے دانشوروں، مذہبی رہنماؤں اور طلباء کے ساتھ مل کر خدشات کو دور کرنے اور پاکستانی فوج کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے بات چیت کی۔ یہ براہ راست مشغولیت فوج اور معاشرے کے مختلف طبقات کے درمیان اعتماد پیدا کرنے اور خلا کو پر کرنے کی جاری کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ سیشن نے کھلے مکالمے کے لیے ایک قیمتی پلیٹ فارم پیش کیا، جہاں شرکاء کو براہ راست ڈی جی آئی ایس پی آر سے سوالات پوچھنے کا موقع ملا، جنہوں نے وضاحت، فراخدلی اور معقول بصیرت کے ساتھ جواب دیا۔ اس سیشن نے طویل عرصے سے جاری غیر یقینی صورتحال اور غلط فہمیوں کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور پاکستانی فوج کے بارے میں مناسب تحقیق کے بغیر نشر کیے گئے بے بنیاد بیانیے کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کیا۔ ... نے ڈی جی آئی ایس پی آر کے بے تکے ردعمل پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے پاکستانی فوج کو قومی فخر اور عزت کی علامت کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے اس کے لیے اپنی مضبوط اور اٹل حمایت کا اعادہ کیا۔ مذہبی برادری نے قوم کے ساتھ مل کر پاکستان کی مسلح افواج کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہونے کے اپنے اجتماعی عزم کا اظہار کیا۔ اس ملاقات میں ملک کی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ میں مذہبی مکاتب فکر اور پاک فوج کے درمیان مضبوط اتحاد کو اجاگر کیا گیا۔ اس سیشن نے ملک کی بنیادی اقدار اور مفادات کے تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ فوج مخالف پروپیگنڈے اور غلط معلومات کے پھیلاؤ کے ملک کی سلامتی، استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے لیے سنگین نتائج ہوتے ہیں۔ بہت سے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی فوج قومی دفاع، امن و امان برقرار رکھنے، آفات کے ردعمل کے انتظام اور قومی ترقی کی حمایت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ لہٰذا، گمراہ کن یا جھوٹے بیانیے کے ذریعے فوج کو کمزور کرنے کی کوئی بھی کوشش ملک کو غیر مستحکم کر سکتی ہے اور موثر حکمرانی کے لیے ضروری اعتماد کو ختم کر سکتی ہے۔

ڈی جی آئی ایس پی آر نے ایک واضح اور درست تصویر پیش کرنے، غلط معلومات کا مقابلہ کرنے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نوجوانوں کے ساتھ مشغول ہونے کی ان کی کوششیں غلط فہمیوں کو کم کرنے اور شہری-فوجی تعلقات کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6 Dated: 06 DEC 2024 Page No 26

تربت یونیورسٹی: بلوچستان کی تعلیمی ترقی میں ایک سنگِ میل

تربت یونیورسٹی، جو 2013 میں قائم ہوئی، بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کے لیے حکومت بلوچستان کی کوششوں کا ایک نمایاں ثبوت

ہے۔ یہ یونیورسٹی ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میں واقع ہے۔ ایک ایسے علاقے میں امید اور ترقی کی علامت ہے جہاں تعلیم کی رسائی محدود رہی ہے۔ یہ ادارہ نہ صرف ایک تعلیمی مرکز ہے بلکہ مکران اور جنوبی بلوچستان کے نوجوانوں کو علمی ترقی، تحقیق اور قیادت کی صلاحیتوں سے آراستہ کرنے کے لیے ایک وژن کا حصہ بھی ہے

کر رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے یونیورسٹی کی تعمیر، فنڈنگ اور تعلیمی پروگراموں کی حمایت نے اس کی ترقی میں ایک کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ تربت یونیورسٹی کے قیام میں حکومت بلوچستان کا بنیادی کردار رہا ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے اس کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔ بہترین انفراسٹرکچر کی

تعمیر جدید تعلیمی اور انتظامی بلاکس، لیبارٹریز، لائبریری، اسپورٹس گراؤنڈ اور ہاسٹل کی تعمیر کے ذریعے ایک معیاری کیمپس قائم کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ تربت یونیورسٹی کی توسیع کے لیے مسلسل سرمایہ کاری کی جا رہی ہے تاکہ بڑھتی ہوئی طلباء کی تعداد کیلئے سہولیات کو پورا کیا جا سکے۔ طلباء و طالبات کی مالی معاونت حکومت کی جانب سے کم آمدنی والے خاندانوں کے طلباء و طالبات کی

مدد کے لیے اسکالرشپس اور مالی امداد کی فراہمی کی جاری ہے تاکہ غریب اور درمیانے درجے کے طبقے کو یہاں اعلیٰ تعلیم کے یکساں مواقع میسر آ سکیں۔ اس حوالے سے حکومت کی جانب سے تربت یونیورسٹی میں طلباء وطالبات کے لیے

چاکر بلوچ انفارمیشن آفس تربت

تحقیقاتی منصوبوں اور تعلیمی ترقی کے پروگراموں کے لیے بھی خصوصی فنڈنگ فراہم کی جاری ہے۔ تعلیمی پروگراموں کی توسیع تربت یونیورسٹی میں ڈیپارٹمنٹ کی کل تعداد 15 کے قریب ہے جسمیں 3500 کے قریب طلباء وطالبات کو داخلہ دیا گیا ہے۔ تربت یونیورسٹی میں نیچرل سائنس، سوشل سائنس اور آرٹس کے مضامین کے علاوہ مینجمنٹ سائنسز، کمپیوٹر سائنس اور دیگر جدید مضامین بھی پڑھانے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے تاکہ یہاں کے طلباء وطالبات روایتی تعلیم کے علاوہ عہد حاضر کے جدید ٹیکنالوجی سے بھی روشناس ہو سکیں۔ خواتین کی تعلیم پر توجہ صوبائی حکومت کی جانب سے یونیورسٹی میں خواتین طالبات کے اندراج میں اضافے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں تاکہ تعلیم میں صنفی مساوات کو فروغ دیا جا سکے اور خواتین کو ہمارے تعلیمی اداروں میں پورے مواقع مل سکیں۔ اس حوالے سے تربت یونیورسٹی میں خواتین کو یکساں مواقع فراہم کر کے انکی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جاری ہے۔ علاقائی ترقی کیلئے ایک متحرک تعلیمی ادارے کا قیام تربت یونیورسٹی صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے ایک روشن ستارہ کی مانند ہے۔ حکومتی تعاون سے تربت یونیورسٹی علاقے میں مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے جسمیں طلباء وطالبات کو روزگار کی فراہمی میں مدد دینا سرفہرست ہے۔ تربت یونیورسٹی اس وقت ملک کے نامور یونیورسٹیوں کے علاوہ بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ساتھ بھی منسلک ہے جس سے ہمارے طلباء وطالبات کو جدید دور کے علوم اور ٹیکنالوجی کو سیکھنے

میں آسانی پیدا ہوگی۔

تربت یونیورسٹی کا قیام حکومت بلوچستان کے وژنری پروگرام کا ایک حصہ ہے اور اس یونیورسٹی کا قیام حکومت بلوچستان کی مدد و تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ اس ادارے کی تعمیر، فنڈنگ، اور ترقی میں حکومت بلوچستان کا ایک غیر متزلزل اور واضح تعاون رہا ہے۔ یہ اقدام حکومت کی اس وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے جس میں پسماندہ کیچ کو

قوی امکان ہے تاکہ یہاں کے طلباء وطالبات نیچرل سائنس کے ساتھ ساتھ اپلائیڈ سائنس کے شعبہ جات میں بھی دنیا کے کونے میں ملک کا نام روشن کر سکیں تربت یونیورسٹی علم، ترقی، اور سماجی تبدیلی کی ایک روشن مثال ہے۔ اس کے قیام اور فروغ میں حکومت بلوچستان کا کردار لائق تحسین ہے۔

یہ ادارہ مکران اور بلوچستان کے عوام کے لیے فخر

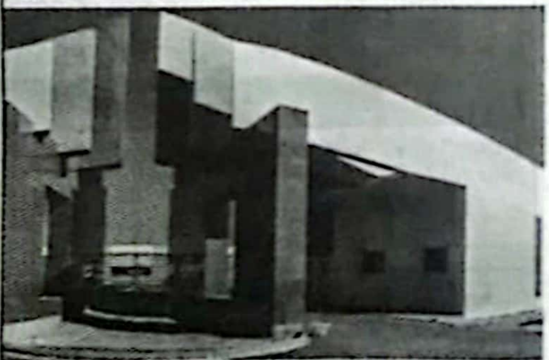

با اختیار بنانے اور بلوچستان اور دیگر صوبوں کے درمیان فرق کو کم کرنے کے لیے تعلیم میں سرمایہ کاری کو ترجیح دی گئی ہے۔ ایک مختصر عرصے میں تربت یونیورسٹی نے شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں لیکن اس کامیابی کا سفر ابھی جاری ہے۔ حکومت کی جانب سے تربت یونیورسٹی کی زیر

کا باعث ہے۔ اور جیسے جیسے یہ ترقی کریگا اس کے اثرات تعلیمی، اقتصادی، اور سماجی شعبوں پر مزید گہرے ہوں گے۔ حکومت بلوچستان اور تربت یونیورسٹی مشترکہ طور پر بلوچستان کے لیے ایک روشن اور خوشحال مستقبل کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

بلوچستان میں تعلیمی [illegible] کو کم کرنے کے لیے حکومت بلوچستان کی کوششوں کا خصوصی طور پر مرہون منت ہے۔ یونیورسٹی آف تربت اگست 2012 کے [illegible]

مکرانی انجینئرنگ، میڈیکل سائنسز اور ماحولیاتی علوم جیسے جدید مضامین متعارف کرانے کے لیے تعلیمی پروگراموں کی توسیع کے آغاز کا